www.KetabFarsi.com

الحمد لله

که این کتاب لاجواب مشتمل اصول عبادات الموسوم به

CHECKED . 1963

Checked 1987

امان الایمان

از تالیفات سید محمد نصر علی خان صاحب

در نصرت المطابع دهلی طبع شد
۱۳۲۲ هجری

برچیده از کتابخانه دیجیتال هندوستان
http://dli.iiit.ac.in/

www.KetabFarsi.com

تمہارا دوروزہ وحیدہ خدا کی مرضی کے موافق
نہ ہوگا افسوس کہ لوگ اتنے بڑے فرض میں
اتنک غافل ہیں کہ اپنی ساری محنتوں کو ضائع
کرتے ہیں اسکا مفصل بیان کرنیکے واسطے
یہ کتاب جسکا نام **امان الایمان** ہے
تالیف کی خدا اسے قبول فرمائے اور تمام
جہان کے فائدے کا باعث کرے آمین ناظرین
کو چاہئے کہ اس کتاب کو بغور ملاحظہ فرماکر اپنے
دلمیں ذرا تجویز کریں اور ایک دوسرے سے
اسکے بابت صلاح لیں کہ آیا یہ سچ ہے یا نہیں
پھر اگر اسکی صحت ثابت ہوجائے تو بخوبی
یقین کریں کہ بعد اسکے غفلت اور بے پروائی
کرنیوالوں کو خدا کے حضور کچھ عذر نہ ہوگا۔

منظور حق تعالی نخواهد بود
افسوس که نادانان از این فرض عظیم
غافل بوده همه محنتهای خود را ضایع
میکنند برای تفصیل همین مضامین این کتاب
مسمی به **امان الایمان** تالیف نموده
ام حق تعالی بتوفیق خود نشر نماید و باعث فائده
تمام عالم گرداند آمین امید که ناظرین
این کتاب را بغور ملاحظه فرموده در دل
خود غور نمایند و با یکدیگر مشوره نمایند
که این مضمون راست است یا نه
اگر صحتش ثابت شود بخوبی یقین کنند که
بعد از این برای غفلت کنندگان و بیپروایان
در حضور حقتعالی عذرے نخواهد بود۔

استفتا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کیا فرماتے ہیں علماء دین اور مفتیان شرع
متین کہ ہم لوگ جو مسجدوں اور مکانوں میں
وعظ سننے کے لئے حاضر ہوتے تو قرآن
و حدیث سے نیک نصیحتیں حاصل کرتے
ہیں اسکے بعد جب بازاروں میں ہمارا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

چه میفرمایند علماء دین و مفتیان شرع متین که ما
مسلمانان چون در مساجد و اماکن بغرض صحبت و وعظ
حاضر میشویم پس از قرآن و حدیث نصائح نیک گوش
خود میکنیم بعد از آن چون از بازارها میگذریم می بینیم که
بعض اشخاص با یقین [illegible] نصرانیت

www.KetabFarsi.com

گزرتا ہے تو بعض اشخاص بالخصوص جاہلوں
پر ہے کہ یہ واعظوں کو قرآن اور اسلام کی
نبوت حضرت پیغمبر اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام کی
بہ ملت بے اصلی ثابت کرتے دیکھتے ہیں اور ایسی حالت
میں بعضوں کے دلوں میں شبہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر دین
اسلام سچا ہوتا تو اس دین کی کتابوں سے یعنی
قرآن و حدیث سے لوگوں کو نصیحت کرنا
کب جائز ہے اس کے سوا اسلامی واعظوں کو ہم
دیکھتے ہیں کہ ہفتے میں ایکبار صرف کسی محفوظ
جگہ میں بیٹھکر وعظ کر لیتے جہاں کوئی غیر
رد و قدح کرنیوالا نہیں ہوتا ہے مگر عیسائی
واعظ اسلام کی بے اصلی اپنے مخالفوں کے روبرو
سر بازار روز روز ثابت کیا کرتے ہیں اور سیکڑوں کتابیں
رد اسلام کی چھپوا کر مشتہر کرتے ہیں کہ جنکے سبب سے
لاکھوں آدمی عیسائی مذہب قبول کرتے
جاتے ہیں۔ اب علماء اسلام کو پاس حفاظت
ایمان قوم کے عیسائی اعتراضوں کا عام پسند
دلیلوں کے ساتھ تردید کرنا مقدم ہے یا صرف وہی
ہمیشہ کے معمولی اسلامی وعظ کرنا کافی ہے بینوا توجروا۔ حیدر علی و محمد علی واعظ رد نصاریٰ

جواب علماء کو پاس حرمت اسلام و حفاظت
ایمان قوم تردید اعتراضات مخالفین کی مقدم ہے [illegible]

واعظین بر ملا تکذیب ہموں قرآن و دین اسلام
تکذیب نبوت حضرت پیغمبر اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام
میکنند و در چنین حالت اشتباہے در دل بعض جاہلان
پیدا میشود کہ اگر دین اسلام برحق میباشد پس از کتب
دینیہ این مذہب یعنی از قرآن و حدیث مردمان را
پند دادن و نصیحت کردن چگونہ جائز خواہد بود۔
قطع نظر ازین واعظین اسلامی را مے بینیم
کہ در ہفتہ یک بار یکبار جائے محفوظ کہ آنجا
وجود معترضین خیال نمی باشد نشستہ وعظ کردہ میروند
مگر نصرانی واعظین تکذیب مذہب اسلام
بالمشافہ معترضین و مخالفین خود سر بازار بیان
میکنند و صدہا کتب رد اسلام را طبع ساختہ
جا بجا کنانیدہ مشتہر میسازند کہ باین وسیلہ ہزارہا
ہزار مردمان در مذہب نصاریٰ داخل میشوند در صورت
آیا علماء اسلام را بپاس حفاظت ایمان قوم تردید
اعتراضات نصاریٰ بدلائل عام پسند مقدم است یا ہمین
معمولی وعظ کافیست۔ بینوا توجروا۔
حیدر علی و محمد علی واعظ رد نصاریٰ

جواب علماء را بپاس حرمت اسلام و حفاظت
ایمان قوم تردید اعتراضات مخالفین مقدم تر است
[illegible] محمد [illegible]

استفتاء

چہ میفرمایند علماء دین و مفتیان شرع متین اندرین مسائل

دین اسلام کو خدا نے تمام جہان کے واسطے علیحدہ کیا ہے یا صرف اُسکے لیے لوگوں کیواسطے جو اب تک مسلمان ہو گئے ہیں

جواب دین اسلام تمام جہان کیواسطے ہے بغیر اسکے کوئی نجات پا نہیں سکتا کما قال اللہ تعالی جل شانہ و من یبتغ غیر الاسلام دینا فلن یقبل منہ و ہو فی الاخرۃ من الخاسرین (آل عمران ع ۹)۔

اگر تمام جہان کیواسطے دین اسلام ہے تو علماء اسلام غیر مذہب والوں میں کیوں دعوت اسلام نہیں کرتے۔

جواب علماء اسلام کا اسکام میں سست ہونا ہے وبال کا نشان ہی خدا کی تمام مخلوق پر کما قال رسول اللہ صلعم اوحی اللہ عزوجل الی جبریل ان اقلب مدینۃ کذا وکذا باہلہا فقال یارب ان فیہم عبدک فلانا لم یعصک طرفۃ عین قال فقال اقلبہا علیہ وعلیہم فان وجہہ لم یتمعر فی ساعۃ قط (رواہ مشکوۃ جلد ...)

کیا خدا نے فرمایا ہے کہیں کہ جہاد کے سوا اور کوئی تدبیر اسلام کے شایع کرنے کی نہیں ہے

جواب خدا نے جو تدبیر اشاعت اسلام کی بتلائی وہ یہی ہے کہ ادع الی سبیل ربک بالحکمۃ والموعظۃ الحسنۃ وجادلہم بالتی ہی احسن (آخر نحل) اگر جہاد کرکے سب کافر و مشرک قتل کروائے جائیں تو اسلام کن لوگوں میں پھیلایا جائیگا علاوہ اسکے جزیہ پر اکتفا کرنا دلیل ہے کہ جہاد لوگونکو

www.KetabFarsi.com

چه میفرمایند علماء دین و مفتیان شرع متین درین مسائل

حق تعالی دین اسلام را برای تمام جهان مقرر فرموده است یا محض برای همان قدر مسلمانان که تا حال مسلمان شده اند

جواب دین اسلام برای تمام جهانست و نجات در غیر این مذهب ممکن نیست
کما قال الله تعالی جل شانه ومن یبتغ غیر الاسلام دینا فلن یقبل منه وهو فی الآخرة من الخاسرین
(آل عمران ع ۹)

۲
اگر دین اسلام برای تمام جهانست پس علماء اسلام چرا غیر اسلامیان را دعوت اسلام نمیکنند

جواب علماء اسلام در بجا آوردن این خدمت بر تمامی مخلوق خدا نشان وبال عظیم است کما
قال رسول الله صلعم اوحی الله عز وجل الی
جبرئیل ان اقلب مدینة کذا وکذا باهلها فقال
یا رب ان فیهم عبدک فلانا لم یعصک
طرفة عین قال فقال اقلبها علیه وعلیهم
فان وجهه لم یتمعر فی ساعة قط (رواه مشکوة جلد ۲)

۳
آیا حق تعالی جائی فرموده است که غیر از جهاد تدبیری برای اشاعت اسلام نیست

جواب حق تعالی تدبیری که برای اشاعت اسلام فرموده همین است که ادع الی سبیل
ربک بالحکمة والموعظة الحسنة وجادلهم بالتی
هی احسن - (آخر نحل ع ۱)
اگر جهاد کرده همه کفار و مشرکین را قتل نموده آید
پس اسلام در کدامی کسان شایع کردن
ممکن باشد علاوه از این بر جزیه اکتفا کردن

www.KetabFarsi.com

مسلمان کرنے کے واسطے نہیں ہے بلکہ ملک میں امن قائم کرنے کیلئے ہے ۔

جو مسلمان کہ خود دعوت اسلام نہیں کرتے یا دعوت اسلام کرنے والوں کے مددگار نہیں ہوتے اونہیں خدا کے سخت نافرمان اور اسلام کے سخت بدخواہ سمجھنا چاہیے یا اسکے خلاف کیونکہ اگر علماء دعوت اسلام نکریں تو پھر یہی کہ اور لوگ یہ کام نہیں کرتے بلکہ خدا کے اس سب سے بڑے حکم یعنے حکم دعوت اسلام کو فضول اور ناپسند جانینگے یہ سمجھکر کہ جس کام کو ہمارے علماء نہیں کرتے وہ ضرور ناجائز اور فضول ہوگا ۔

جواب ایسے لوگوں پر دونا عذاب ہوگا ۔ لیحملوا اوزارہم کاملۃ یوم القیامۃ ومن اوزار الذین یضلونہم بغیر علم (نحل ع ۳)

علماء کی دعوت نکرنے سے عوام مسلمین اسلام کے شایع کرنیکا وسیلہ صرف جہاد کو جانتے ہیں یا کچھ اور اور غیر قومیں جو مسلمانوں کو یہ الزام دیتے ہیں کہ اون کے مذہب میں سوا جہاد کے اور کوئی وسیلہ دین پھیلانے کا نہیں ہے ۔ دیکھو میزان الحق و ہدایت المسلمین وغیرہ سیکڑوں کتابیں مطبوعہ مصنفہ نصاریٰ و ہنود و پارسیان وغیرہ یہ الزام غیر قوموں کا مسلمانوں پر صحیح ہے یا نہیں ۔

جواب فی الحقیقت علماء کی دعوت اسلام نکرنے سے عوام مسلمین حسب عادت لڑائی جھگڑے کو تدبیر اشاعت اسلام جانتے ہیں اگر علماء دعوت اسلام کریں تو یہ نمونہ عوام مسلمین کے واسطے بھی ہو اور ہنگامہ فساد کی جگہہ علم کتاب کا چرچا پھیلے اور نصاریٰ و ہنود وغیرہ کا گمان صریح باطل ہے ۔

www.KetabFarsi.com

آن مسلمانان که دعوت اسلام نمیکنند و تایید دعوت کنندگان اسلام نمیکنند انها را سخت سرکش از احکام الهی و سخت بدخواه اسلام تصور کردن لازم است باید زیرا که اگر علما دعوت اسلام نکنند در صورت نه فقط همین که دیگر مسلمانان این کار کردن نمی توانند بلکه این سخت تاکیدی حکم الهی یعنی حکم دعوت اسلام فضول و ناچیز خواهند دانست بصورتیکه کار علمای مذهب اسلام مسدود گشتند خود هم ناجایز و فضول خواهد بود.

ازین آسانی ولیست تهی علمای اسلام در خدمت و خدمت اسلام عوام المسلمین فقط جهاد را وسیله اشاعت اسلام میدانند نه چیزی دیگر و مخالفین اسلام چون مسلمانان را این الزام میدهند که در مذهب شما غیر از جهاد چیزی دیگر وسیله اشاعت اسلام نیست اینک میزان الحق و هدایت المسلمین و غیره ها کتب مطبوعه مصنفه نصاری و هنود و پارسیان وغیره این الزام مخالفین اسلام بر مسلمانان روا است یا ناروا.

ودلیل آنست که جهاد برای مسلمانان کشتن مردمان نیست بلکه برای قایم کردن امن در ملک است

جواب این چنین علما مستحق دو گونه عذاب خواهند بود لیحملوا اوزارهم کاملة یوم القیامة ومن اوزار الذین یضلونهم بغیر علم (نحل ع ۳)

جواب فی الحقیقت ازین آسانی ولیستی علمای اسلام در خدمت دعوت اسلام عوام المسلمین بسبب عادت هنگامه فساد را وسیله اشاعت اسلام میدانند و اگر علمای دعوت اسلام نمایند برای عوام مسلمین نیز این دستور العمل باشد بجای هنگامه و فساد علم کتاب اشاعت یابد و گمان نصاری و هنود و غیره صحیح باطل است.

www.KetabFarsi.com

اگر کہو ایسے دار الحرب میں فقط تبلیغ رسالت
ہو جانے میں علماء اسلام پر دعوت اسلام سب
سے مقدم فرض ہے تو اس زمانہ میں ہو سکی کہ ان
کتابوں میں اسلام کو باطل ثابت کرنے اور حضرت
رسول اللہ صلعم کی سخت توہین میں غیر مذہب
والوں کی طرف سے مشتہر ہوئے ہیں ایسا شک
کہ حضرت صاحب کی کتاب مسیح الدجال میں نقول ہیں
بزعم نصاریٰ سے دجال ٹھیرائے گئے علماء
کا سکوت ایمانداری کا نشان ہے یا سلب
ایمانی کا اور ایسی حالت میں سب امیر و
غریب مسلمانوں کو واعظین پادری نصاریٰ
کی خدمتگاری سے چشم پوشی کرنا انکی
نجات کا باعث ہے یا جہنم میں جانیکا
سبب ہوگا

جواب دعوت اسلام ہر عبادت پر مقدم
ہے کما قال اللہ تعالیٰ جل شانہ قل یا اہل الکتاب
لستم علی شیء حتی تقیموا التوراۃ والانجیل ۔ یہ
اوس وقت میں ہے جب کہ نصاریٰ کیطرف سے
اسلام پر کوئی اعتراض نہ پیش کیا گیا ہو اور
جبکہ نصاریٰ سے سرگرم توہین اسلام ہوں اور
واعظین نصاریٰ سے یا تائید واعظین نصاریٰ کی
ہر مسلمان مرد و عورت اور بچے اور غلام
اور آزاد پر اپنی زبان اور قلم اور مال سے
فرض عین ہے اور بغیر اسکے کوئی عبادت
مقبول نہ ہوگی اور ہر غریب امیر کا اس سے
چشم پوشی کرنا مستحق عذاب جہنم کریگا
ایسے لوگوں کیواسطے اگر ہزار برس نماز روزہ
کریں نہ شفاعت حضرت رسول اللہ صلعم
نصیب ہوگی اور نہ خدا کی رحمت ۔

اگر سرکار انگریزی کیطرف سے دعوت اسلام
کی بابت کچھ ممانعت اور خطرہ نہیں ہے
بلکہ آزادی رعایا سے سلطنت انگلشیہ
کا سب سے بڑا نشان یہی ہے کہ ہر قوم
اور مذہب کے لوگ اپنے مذہب کا اعلان
بے روک ٹوک کر سکتے ہیں بلکہ جو نیا مذہب

جواب ایسی آزادی کی حالت میں
علماء اسلام کا دعوت اسلام سے گریز کرنا سخت
حاکم وقت اور مخالفت اسلام پر کافی دلیل
ہے مخالفت حاکم وقت اسلئے کہ وہ باوجود
اسقدر رعایت و آزادی کے اپنے لیے اہل
خوف ظاہر کرکے سلطنت کی سلطنت جبر و ظلم ثابت

www.KetabFarsi.com

وان لم تفعل فما بلغت رسالته

درین زمانه دعوت اسلام بر علمای اسلام
مقدم فرض است پس درین زمانه که صدها
کتب در ابطال مذهب اسلام و توهین
حضرت رسول الله صلی الله علیه و آله وسلم
از تصنیفات مخالفین شایع شده اند
حتی که حضرت رسول الله صلی الله علیه وسلم
در کتاب مسیح الدجال نعوذ بالله بزعم نصاری [illegible]
دجال قرار داده شده در چنین حالت
سکوت علمای اسلام نشان ایماندار است
یا نشان بی ایمانی در چنین حالت
تمامی غربا و امرای اهل اسلام را از تائید
واعظین رد نصاری چشم پوشی
کردن باعث نجات است یا باعث
عذاب جهنم

اگر از جانب حکومت انگریزی در باب
دعوت اسلام هیچگونه ممانعت و خطره نیست
بلکه عمده ترین علامت آزادی رعایای سلطنت
انگلشیه همین است که اهالی هر قوم و ملت بلا
مزاحمت اعلان مذهب خود کردن میتوانند
حتی که اگر مذهبی نو ایجاد کردن منظور دارند

جواب دعوت اسلام بر هر عبادت مقدم
تر است کما قال الله تعالی جل شانه قل
یا اهل الکتاب لستم علی شیء حتی تقیموا التوراة
والانجیل - درین تاکید آیتی وقتیکه
نصاری بر مذهب اسلام اعتراضات پیش نکرده
باشند لیکن در هنگامیکه نصاری سرگرم توهین
اسلام باشند آن زمان دعوت اسلام و وعظ
رد نصاری یا تائید واعظین رد نصاری بر همه مسلمانان
مرد و زن و بچه و غلام و آزاد از زبان و قلم و مال
فرض عین است و غیر از این عبادتها مقبول
نبوده است و چشم پوشی غربا و امرا از این حقیقت باعث
عذاب جهنم خواهد بود آنچنان کسان اگرچه هزار سال
مشغول صوم و صلوة باشند شفاعت حضرت
رسول الله صلعم نصیب شان نخواهد بود و نه رحمت
خدا ۞

جواب در چنین حالت آزادی
اگرچه علمای اسلام از دعوت مذهب اسلام
بر مخالفت اسلام و مخالفت حاکم وقت
کافی دلیل است زیرا که آنها با وجود اینقدر
آزادی و رعایت با اظهار خوف عدم توجه
حکومت و سلطنت با سلطنت جور و ظلم

www.KetabFarsi.com

اتحاد کرنا چاہیں اور سکا بھی کوئی مانع
و مزاحم نہیں ہے۔ جیسے کہ مذہب برہما
سماج اور کوکا وغیرہ تو ایسی حالت
میں علماء اسلام کا اپنے مذہب کی
دعوت سے گریز کرنا اور مقابلہ اور
مذہب والوں سے سست ہوجانا
اون کا کم ہمتی اور مخالفت اسلام و [illegible]
کرنا ہے یا نہیں

کرتے ہیں نہ ہیں کہ آزادی بخش سلطنت
اور مخالفت اسلام اسلئے کہ خوف بالکل نہ ہو
جب بے خطر ہوسکتے دعوت اسلام نہیں کرتے
تو ثابت ہوا کہ وہ ترقی اسلام نہیں چاہتے
حالانکہ حق اسلام اونپر یہ تھا کہ وہ
خطرہ کے وقت بھی دعوت اسلام بازنہ رہتے
فقط

ھذا ھو الحق الصریح لاریب فیہ
عبد العزیز بن غلام احمد عفی عنہ
خادم العلماء محمد سکندر یار خان - خادم العلماء عبد الاحد نقشبندی
محمد اکبر خان - امیر احمد

الجواب صحیح ... اول الالباب	[illegible] ... حررہ محمد سعید [illegible]	
لطف اللہ بن محمد سعد اللہ	محمد احمد	محمد بشارت اللہ
عبد الرحیم	محمد بن عبد اللہ	حررہ فرید محمد عمر

www.KetabFarsi.com

کسے بازنخ و ضرر احکم خود درست نظیرش
مذهب بر هم اسلام حج و مذهب او کو کا
توان یافت نیس درین حالت گریز
کردن علماء اسلام از دعوت مذهب خود
بمقابله اهل مذاهب غیر سکوت ورزیدن
بر حکم همتی آنها در مخالفت اسلام دلالت
میکند یا نه —

ثابت میکنند نه اینکه آزادی بخشش سلطنت
در مخالفت اسلام هست که چون باوجود تغییر بودن
اسلام نمیکنند پس ثابت شد که آنها ترقی اسلام
نمیخواهند حالانکه حق اسلام بر ذمه
شان آن بود که در حالت خطر
هم از دعوت اسلام دست نکشیدندی

هذا هو الحق الصریح لا ریب فیه

عبد العزیز بن غلام احمد عفی عنه —

خادم العلماء محمد سکندر خان — خادم العلماء عبد الاحد نقشبندی —
محمد اکبر خان — امیر احمد —

صح الجواب کما لا یخفی علی اولی الالباب	صدق المجیب جزاه الله... حرره محمد	
لطف الله بن مفتی سعد الله	محمد سعد الله	محمد بشارت الله
عبد الرحیم	محمد بن عبد الصمد	چودهری فرید محمد عمر

علماء مدینہ منورہ کا فتوے

اندنوں ایک فتویٰ ۳۰ علماء مدینہ منورہ کا میری
نظر سے گزرا جو در اثبات جواز مولد شریف
نبوی صلعم ہے چنانچہ بعض عبارت اوسکی
بعینہ نقل کی جاتی ہے لیس کل بدعۃ
حرام بل قد تکون واجبۃ کنصب الادلۃ
للرد علی الفرق الضالۃ وتعلم
النحو وسائر العلوم المعینۃ علی
فہم الکتاب والسنۃ کما ینبغی ومندوبۃ
کبناء الربط والمدارس ومباحۃ
کالتوسع فی الماکل والمشارب اللذیذۃ
والثیاب کما فی شرح المناوی علی الجامع
الصغیر عن تہذیب النووی فلا ینکر الا
الاتقیاء بقولہ بل علی حاکم الاسلام
ان یعزرہ انتہی۔

ترجمہ ہر بدعت حرام نہیں ہوتی ہے بلکہ
کبھی بدعت واجب ہوتی ہے جیسے قائم کرنا
دلیلوں کا واسطے رد کرنے گمراہ فرقوں کے
اور سیکھنا علم نحو کا اور جتنے علوم مدد کرتے
ہیں قرآن و حدیث سمجھنے پر خوبی اور بعضے
بدعت مستحب فعل ثواب جیسے بنانا

فتوی علماء مدینہ منورہ

درینولا یک فتوے مزین بمواہیر ۳۰ علماء
مدینہ منورہ بنظر راقم گزشت کہ در اثبات جواز
مولد شریف نبوی صلعم تحریر فرمودہ اند چنانچہ بعضے
عبارتش بعینہ درج ذیل میشود
لیس کل بدعۃ حرام بل قد تکون واجبۃ کنصب
الادلۃ للرد علی الفرق الضالۃ وتعلم
النحو وسائر العلوم المعینۃ علی فہم
الکتاب والسنۃ کما ینبغی ومندوبۃ
کبناء الربط والمدارس ومباحۃ
کالتوسع فی الماکل والمشارب اللذیذۃ
والثیاب کما فی شرح المناوی علی الجامع
الصغیر عن تہذیب النووی فلا ینکر الا
لا سماع بقولہ بل علی حاکم
الاسلام ان یعزرہ انتہی

ترجمہ ہرگز نہ بدعت حرام نباشد بلکہ
گاہے بدعت واجب میشود چنانچہ قائم
کردن دلائل بنا بہر
رد کردن فرقہائے گمراہ وآموختن علم نحو
وہمچنین علوم کہ مدد کنند بخوبی بہ فہمیدن مطالب
قرآن و حدیث و بعض بدعت فعل ثواب

www.KetabFarsi.com

سے فرشخانون کا اور مدرسون کا اور بعض بدعت
مباح ہوتی ہے جیسے کشادگی کرنا لذیذ
کھانے پینے اور پوشاک مین جیسے شرح
مناوی مین ہے جامع صغیر پر تہذیب نووی
سے پس نہین انکار کریگا اسکا مگر بدعتی
نہ سننا چاہیے بات اوسکی بلکہ حاکم اسلام
واجب ہے سزا دینا اوسکو۔

چنانچه تعمیر کردن مسافرخانه ها و مدرسه ها - و بعض
بدعت مباح میباشد چنانچه کشادگی کردن در
اکل و شرب لذیذ و لباس نفیس چنانکه در شرح
مناوی بر جامع صغیر از تهذیب نووی
نوشته است پس ازین انکار نمیکند مگر بدعتی
سخنش را نباید گوش کرد بلکه بر حاکم اسلام
واجب است که اورا تعزیر نماید انتهی

محمد امین مفتی حنفی	جعفر مفتی البرزنجی شافعی	عبد الجبار مفتی حنبلی	سید جلال الدین	ابراہیم بن خیار
سید نور یوسف	السید محمد علی	السید عبد الله بن حسن	محمد بن احمد رفاعی	عمر ابن عبد
علی حریری	سید مصطفی	سراج احمد	ادیب حسن	ابو البرکات
عبد الله درویش	سید سالم	احمد الحبشی	محمد نور سلیمانی	عبد الرحیم البرجی
محمد عثمان کردی	قاسم	عبد العزیز ہاشمی	یوسف رومی	محسن
مبارک ابن سعید	حامد	محمد ہاشم ابن حسین	عبد الله ابن علی	عبد الرحمن صفوی

اس فقرے میں تین قسم کا بیان ہے
اول یہ ہے کہ قسم اول کو واجب لکھا ہے
اور دوسری قسم کو فعل ثواب اور تیسری
قسم کو مباح لکھا ہے قسم اول جو واجب ہے
اوس میں تین باتیں بیان کی گئیں قایم
کرنا دلیلوں کا گمراہ فرقوں کو رد کرنے کے
واسطے اور علم نحو کا سیکھنا اور سب علوم جو
قرآن و حدیث کے بخوبی سمجھنے کے واسطے
بکار آمد ہوں انتہی پس اس اول قسم
واجب میں اول درجہ اسیکا کہا ہے کہ
گمراہ فرقوں کو رد کرنے کے واسطے دلیلیں
قایم کرنا کیونکہ سارے علم و فضل کا حاصل
یہی ہے کہ دین اسلام کی فضیلت ظاہر
کیجائے اور جو کوئی اس سے غافل ہے
اسکا علم جہل اور دین بے ایمانی اور
دعوے اسلام منافقی ہے اور دوسری
قسم کو فعل ثواب لکھا ہے جیسے بنانا
مسافر خانوں اور مدرسوں کا لیکن جو
شخص قسم اول واجب سے کچھ غرض نہیں
رکھتا اوسے قسم ثانی فعل ثواب سے
کیا حاصل ہے استغفر اللہ - جیسے کوئی شخص

بدین فقره بیان سه اقسام است و ازین
قسم اول را واجب نوشته اند و قسم دوم را
فعل ثواب و قسم سوم را مباح اما قسم اول
که واجب است دران سه امور مذکور اند یعنی
قایم کردن دلایل بنا بر رد کردن فرقه های گمراه
و آموختن علم نحو و هر قدر علوم که مدد میکنند
بخوبی بر فهمیدن مطالب قرآن و حدیث
پس ازین قسم اول واجب درجه اول یعنی فضیلت را
قرار داده اند که قایم کردن دلایل بنا بر رد کردن
فرقه های گمراه زیرا که حاصل همه علم و فضل
همین است که اظهار فضیلت دین اسلام
کرده شود و کسیکه ازین کار غافل است
علمش جهل و دعویش صریح بی دینی
و دعوی اسلام منافقی است اما قسم
دوم که فعل ثواب است یعنی تعمیر
مسافر خانه و مدرسه ها لیکن کسیکه
از قسم اول واجب هیچ بهره ندارد
اورا از قسم ثانی فعل ثواب
چه حاصل است - استغفر الله
مثلا کسی نماز فرض ترک
کرده تمام روز نماز های سنت

www.KetabFarsi.com

فرض ترک کرے اور تمام دن سنت
و نفل پڑھا کرے تو ایسے پڑھنے سے
کیا فائدہ اسیطرح جو شخص خدا اور رسول کے
واسطے خیرات مند نہین وہ سیکڑون
برس روزہ و نماز کرے تب بھی سب
بیکار ہے - لازم یہ ہے کہ تعمیر مسافر
خانون اور مدرسون اور مولود شریف
کی مجلس سی مقدم اپنے اپنے گہرون
ایسی مجلسین قایم کرین جن مین حضرت
رسول اللہ صلعم کے فضائل قابل تسلیم مخالف
و موافق بیان کی جائین اور گمراہ فرقون کے
اعتراضون کا جواب دیا جائے - ایک
بات یہان قابل غور ہے کہ تیسری قسم
جو مباح لکھی ہے وہی ہے کہ لذیذ کہانا
اور عمدہ پوشاک لیکن جب قسم اول واجب
کو ترک کرنے سے قسم ثانی فعل ثواب مین
کچھ ثواب کی امید نہین ہے تو تیسرے
قسم کا کہان ٹہکانا رہا نہ لذیذ کہانا اور
مباح ہے اور نہ عمدہ پوشاک و سخت
بیغیرتی سے لذیذ کہانا کہانا اور عمدہ پوشاک
ہے کیونکہ جب قرآن و حدیث اور نبوت

و نوافل بخوانند از سنت و نفل
چه توقع ثواب میتوان داشت همچنین
طور کسیکه براے دین خدا و رسول صلعم
هیچ خیر نکند نیست اگر صدها سال در روزه و
نماز بگذراند همه ضائع و رایگان است
رضاے خدا و رسول در همین طاعت است
که پیش از تعمیر مسافرخانه ها و مدرسها و مجالس
مولد شریف در خانهاے خود این چنین
مجالس قایم کنند که در ان فضائل حضرت
رسول الله صلعم قابل تسلیم مخالف و موافق
بیان کنند تردید اعتراضات فرقهاے
گمراه نموده باشند امرے دیگر درینجا قابل
غور است که قسم ثالث آنکه مباح نوشته اند
همونست که طعامهاے لذیذ و لباسهاے
نفیس لیکن کسے را که بسبب ترک
قسم اول واجب در قسم ثانی فعل ثواب
هیچ توقع حصول ثواب نیست پس او را
از قسم ثالث مباح چه علاقه باقی ماند نه طعام
لذیذ او را مباح است و نه لباس نفیس او
از کمال بیغیرتی و خجلت شرعی طعام لذیذ بخورد و
لباس نفیس بپوشد زیرا که چون سر بازار توهین

www.KetabFarsi.com

حضرت صلعم کی سراپا رحمت تو نہیں ہوئی
تو اوس کی نفیس پوشاک اور عمدہ سواری
کی کیا عزت باقی رہی بلکہ بغیر تائید ترقی اسلام
کے اگر ہزار مسافرخانے اور مدرسے کوئی
شخص تعمیر کرے اور تمام عمر مجلس مولد
شریف و مجلس عزا وغیرہ کرتا رہے سب ضائع
ہے - واضح ہو کہ فتوی جواز مولد شریف
مین طلب کیا گیا تب علماء مدینہ منورہ نے
اسقدر فضائل تردید فرقہ ہاے گمراہ کا ذکر
کیا اور اگر کوئی کتاب عیسائی علماء کی بابت
بے اصلی دین اسلام اونکے روبرو پیش
کیجاتی تو کسقدر زیادہ اس سے وہ اس بات
مین تاکید کرتے کہ جسکے بیان کی حاجت نہین
آخر مین اسپر بھی غور کرنا چاہیے کہ علماء
مدینہ نے قسم اول مین تین باتین واجب لکھی
ہین اون مین اول قایم کرنا دلیلون کا واسطے
رد کرنے گمراہ فرقون کے لکھا ہے اور
اوسکے بعد تحصیل علم نحو وغیرہ جو علمون اور
مدرسون سے متعلق ہے اب مین دیکھتا ہون
کہ مدرسون کے واسطے تو علماء بھی کوشش
کرتے ہین اور عوام بھی اوس مین چندہ دیتے

قرآن و حدیث و تکذیب نبوت حضرت رسول الله
صلعم برملا میشود پس مسلمانان را از لباس نفیس و
سواری عمدہ چہ شرف و وقار باقی ماند بلکہ بغیر تائید
ترقی اسلام اگر کسے ہزار مسافرخانہ ہا و مدرسہ ہا
تعمیر کند و تمام عمر مجلس مولد شریف و مجلس عزا
وغیرہ برپا دارد ہمہ ضایع و رایگان است
واضح باد کہ فتوے در جواز مولد شریف
طلب کردہ بودند در ضمن آن علماء مدینہ
منورہ اینقدر فضائل تردید فرقہ ہاے گمراہ ذکر
کردند و اگر کدامی کتاب مصنفہ علماء نصاری
در باب بے اصلی دین اسلام روبروے شان پیش
کردہ بودند در انحالت چہ قدر بیش از بیش تاکید
تردید فرقہاے گمراہ درین فتوے درج شدے
کہ محتاج بیان نیست - بالاخر این امر قابل
غور است کہ علماء مدینہ منورہ ازین اقسام
گانہ در قسم اول سہ امور واجب اندراج نمودند
ہر سہ امور یکجا و تقدیماً همین امر یعنی اول قایم کردن
دلائل برد کردن فرقہاے گمراہ ارقام فرمودند بعدہ
تحصیل علم نحو وغیرہ کہ از مدرسہ ہا و مکتبہا متعلق است
حالا مے بینم کہ براے مدرسہ ہا علماء کوشش
بلیغ مینمایند و عوام الناس نیز درین زمانہ چندہ

www.KetabFarsi.com

اسیطے اسلام کا نشان جانتے ہین لیکن جو
سب سے مقدم تر و واجب تر ہے اوسکا
کوئی نام بھی نہین لیتا یعنے اپنے واعظونکی
مدد اور خدمت جو گمراہ فرقون کے رد
کرنے کے واسطے دلیلین قایم کرتے ہین
سبحان اللہ جس قوم پر خدا کی ناراضی ہوتی
ہے اوس کی ایسی ہی عقل بگڑ جاتی ہے
یہ وہ لوگ ہین کہ دنیا مین بے محل اپنا
مال خرچ کرتے اور عاقبت مین خالی
ہاتھ رہتے ہین خسر الدنیا والاخرۃ انہین کے
مناسب حال ہی اس عبارت فتوے کے
آخر مین لکھا کہ اسکا انکار کرنے والا
بدعتی ہی حاکم اسلام پر واجب ہے کہ
اوسے سزا دے پس اگر اب کوئی حاکم
اسلام سزا دینے والا نہین ہے تو ایسے
شخص ننگ اسلام کو اہل اسلام اپنی
صحبت سے خارج کرین نہ تندرستی مین
اوسے سلام علیک نہ بیماری مین عیادت نہ
مرنیکے بعد اوسکے جنازہ کی نماز پڑھین کیونکہ
جو دین اسلام کیواسطے غیرتمند نہین وہ سب اسلامی حقوق
سے محروم ہے فقط راقم شرف الدین حیدر

غلط کردن علامت اسلام خود میدانند مگر
افسوس کہ آنکہ از ہمہ مقدم تر و واجب تر است
نامش ہم بر زبان نمی رانند یعنی امداد و خدمت
انجمن واعظین کہ برای رد کردن تحریرہای
گمراہ دلائل قایم میکنند بر خود لازم نمیدانند
سبحان اللہ از قومیکہ خدا ناراض میشود عقل
آنقوم ہمچنین زایل میگردد اینہا آن کسانند
کہ در دنیا بے موقع و محل مال خود را
صرف میکنند و در عاقبت تہیدست مانند
خسر الدنیا والآخرۃ مناسب حال ہمین
بے عقلان است ـ
در آخر عبارت فتوے نوشتہ اند کہ
منکرش بدعتی است بر حاکم اسلام واجب کہ
تعزیرش کند لیکن چون بالفعل کدامی حاکم
اسلام تعزیر کنندہ این چنین کسان نیست
پس اہل اسلام را واجب کہ چنین کسان را
از صحبت خود خارج نمایند نہ در تندرستی
سلام علیک و نہ در بیماری عیادت و نہ بعد مرگ
نماز جنازہ شان لازم دانند چہ کسانیکہ برای
دین اسلام غیرتمند نیستند از تمامی حقوق اسلامیہ محروم اند
راقم ـ شرف الدین حیدر

www.KetabFarsi.com

مضمون مصنفہ جناب امام فن مناظرہ اہلکتاب شیخ ناصر الدین محمد ابو المنصور — و ترجمہ فارسی جناب محمد سکندر یار خان صاحب

قال اللہ تعالیٰ جل شانہ اُدْعُ اِلیٰ سَبِیلِ رَبِّکَ بِالحِکْمَۃِ وَالمَوْعِظَۃِ الحَسَنَۃِ وَجَادِلْہُم بِالَّتِی ہِیَ اَحْسَن (النحل ع ۱۶)

ترجمہ بلا اپنے رب کی راہ کیطرف پکی باتیں سمجھا کر اور نصیحت کر کے بھلی طرح اور الزام دے اونکو جسطرح بہتر ہو۔ خدا کا سب سے بڑا حق انسان کے ذمہ یہی ہے کہ اوروں کو خدا کی راہ کیطرف بلانا اور انہیں سچے خدا کی پرستش سکھلانا۔ جو اس سے غافل ہے وہ خدا کی مرضی پر نہیں اگرچہ اپنا سارا مال خیرات کر دے اور ساری عمر عبادت میں بسر کرے کیونکہ جو خدا کا سچا عابد ہوگا وہ دین خدا کی ترقی بھی اپنے دل وجان سے چاہتا ہوگا۔ مرد وہ نہیں ہے جو آپ ہی اچھا کھائے اور اچھا پہنے بلکہ مرد وہ ہے جو اوروں کو کھلائے اور پہنائے۔ بیمار اپنی تندرستی کی فکر کرتا اور طبیب اوروں کو تندرست بناتا ہے اسوجہ سے طبیب کا رتبہ بیمار سے افضل ہے

قال اللہ تعالیٰ جل شانہ اُدْعُ اِلیٰ سَبِیلِ رَبِّکَ بِالحِکْمَۃِ وَالمَوْعِظَۃِ الحَسَنَۃِ وَجَادِلْہُم بِالَّتِی ہِیَ اَحْسَن (نحل ع ۱۶)

ترجمہ طلب کن بطرف راہ خداے خود بسخنہای سنجیدہ فہمانیدہ و نصیحت کردہ بطرز نیکو و بہ الزام آنہا بطوریکہ بہتر باشد۔ حق خدا بذمہ انسان از ہمہ بزرگتر ہمین است کہ دیگران را بطرف راہ خدا دعوت کند و آنہا را پرستش خداے صادق آموزد۔ ہر کہ ازین غافل است او بمرضی خدا نیست اگرچہ ہمہ اموال خود خیرات کند و ہمہ عمر در عبادت بسر نماید چرا کہ ہر کہ عابد صادق خدا خواہد بود او ترقی دین خدا را از دل وجان خواستگار خواہد ماند۔ مرد آن نیست کہ عمدہ خورد و عمدہ پوشاک پوشد بلکہ مرد آن است کہ دیگران را خوراند و پوشاند۔ بیمار بفکر تندرستی خود و طبیب دیگران را تندرست میسازد۔ ازین جہت مرتبہ طبیب از بیمار افضل است

www.KetabFarsi.com

جو نوکر ہمیشہ چاہے کہ میرے آقا کے پاس
کوئی دوسرا نہ آئے فقط میں اوس کی
خدمت کروں اگرچہ ساری خدمتیں ادا
ہوں یا نہ ہوں وہ نمکحرام نوکر ہے اور شے
آقا کا ترقی خواہ نہیں نہ اپنے ہم جنسوں
کا نیک خواہ ہے اسیطرح جو مسلمان کہلاکر
نماز پڑھتا ہے اور روزے رکھے اور سمجھے
کہ بس یہی سے زیادہ اب خدا کو جہاد و لڑائی کی
حاجت نہیں یا اور لوگ جو سچے خدا سے
ناواقف ہیں اونہیں نجات کی راہ بتلانا
ضرور نہیں ایسا شخص اپنی پست ہمتی سے
ثابت کرتا ہے کہ اوسے تمام بندگان خدا
کی ہلاکت کا کچھ غم نہیں ہے بس اتنی
مخلوق خدا کی ہلاکت سے بے فکر رہنے
والا اگرچہ ساری عمر نماز روزہ کرے ....
.... مسجدیں بنائے میلاد پڑھے تعزیہ
اوٹھائے تمام دن وظیفہ پڑھے اور تمام
رات دعائیں مانگے اگر دین خدا کی ترقی
کیواسطے کچھ کوشش نہیں کیا تو وہ خدا و رسول کا
مقبول نہیں اگر کسیکو میرے اس کہنے
میں شک ہو تو ذرا تامل سے غور کرے

خادمیکہ خواہد کہ سوای من نزد آقا ست
کسی دیگر نباید فقط من خدمت او نمایم
اگرچہ ہمہ خدمتہای آقا بجا آوردہ شوند یا نہ
آن نمکحرام ملازم است نہ ترقی خواہ
آقای خود است نہ نیک خواہ ہمجنسان
خود ہمچنین مسلمانیکہ نماز خواند و روزہ دارد
و مطمئن باشد کہ بس زیادہ ازین خدا را
حاجت عابدان نیست و یا کسانیکہ
از خدای صادق ناواقف ہستند
آنہا را راہ راست نمودن ضرور نیست
اینچنین کس از پست ہمتی خود ثابت میکند
کہ او را از ہلاکت بندگان خدا ہیچ
غم نیست پس باوجود بیفکری از ہلاکت
چندین مخلوق خدا اگر ہمہ عمر نماز
و روزہ کند و مساجد تعمیر سازد
و میلاد خواند و تعزیہ بردارد و
شب و روز وظائف خواند و دعاہا
سازد اگر برای ترقی دین خدا کوشش
نمیکند پس او مقبول خدا و رسول نیست
اگر کسی را درین سخنہایم شکی
باشد بتامل غور نماید فوراً

www.KetabFarsi.com

ہو تو یقین آجائیگا نفس تو ہرگز اسے پسند
نکریگا اور سیکڑوں حیلے اور بہانے ڈھونڈھتا
پھریگا لیکن اگر ایک جہان اگر اسکے برخلاف
کوئی جواب تجویز کرے تب بھی ممکن نہوگا
کیا تم نہیں جانتے کہ جب تمہارا کوئی عزیز
گم شدہ مدت کے بعد گھر میں آتا ہے تو تم
خوشی کے مارے پھولے نہیں سماتے
اور خدا اور رسول کا نام لینے والا اگر کوئی
بے ایمانوں میں سے نکل آئے تو
تم اوسے پہچانتے تک نہیں یا اگر تمہارے
ایک بکری یا مرغی کہو جائے تو تمارا
شہر اوسکے واسطے ڈھونڈھا کرتے ہو اور
خدا کی مخلوق میں سے اگر لاکھوں بے ایمان
رہجائیں تو تمہیں اون کا کبھی خیال بھی نہیں
گزرتا باوجود اوسکے خدا کی رحمت اور
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت
کی امید مصرعہ این خیال است و محال است
وجنوں ۔ فقط تمہارے ہی لیے خدا نے
قران نہیں نازل کیا اور نہ فقط تمہارے لیے
پیغمبروں کو بھیجا ہے نہ بہشت فقط تمہارے
ہی رہنے کے لئے ایک کوٹھری نہیں ہے بلکہ

یقین خواهد شد اگرچه نفس هرگز این
پسند نخواهد کرد و انواع حیله ها خواهد جست
اما اگر جهانی بر خلاف این جواب تجویز
کند ممکن نیست - آیا نمیدانید وقتیکه
عزیزی گم شده شما بعد مدتی در خانه
آید شما از شادمانی در جامه نمیگنجید
و اگر کسی گیرنده نام خدا و رسول
از گروه بی ایمانان بر آید کسی
از شما او را نمی شناسد و
یا اگر بز و ماکیان شما گم شود
برای او در همه شهر جستجو مینمائید
اما از مخلوق خدا اگر صدهزار
خارج از ایمان شوند بر دل
شما هیچ خیال آنها نمیگذرد
با وجود این همه امید رحمت خدا و
شفاعت رسول الله صلعم مصرع این
خیال است و محال است و جنون
فقط برای شما خدا تعالی
قرآن نازل فرموده نه فقط برای شما
پیغمبران را فرستاده و بهشت هم فقط یک حجره
برای سکونت شما نیست بلکه برای ساکنان

www.KetabFarsi.com

تمہاری مخلوقات کے واسطے اوس میں گنجائش
رکھی گئی ہے پس کیا ہی کم ہمت وہ انسان
ہے جو دین خدا کی ترقی کے واسطے کوشش
نہیں کرتا اور فقط اپنے ہی نماز روزہ پر اسلام
کو منحصر جانتا ہے مسلمانوں کی یہ کم ہمتی
سب سے بڑا سبب اونکے زوال کا ہوئے
کیونکہ جسطرح اونہوں نے دین خدا کی ترقی
نچاہی خدا نے بھی دنیا میں اون کے
اقبال کی ترقی نہ چاہی کیا یہ میں نے کوئی
اپنا طبعزاد مضمون پیدا کیا ہے اب
ہرگز نہیں بلکہ حساب کرکے دیکھ لو کہ تین سو
برس سے مسلمانوں میں دعوت اسلام
موقوف ہوئی اور وہی شروع تنزل اقبال
مسلمانان ہے پھر اگر حساب نجانتے ہو تو
شاہ عبدالعزیز صاحب کی تفسیر میں یہی
عبارت دیکھ لو اور یقین کر لو کہ تمہاری
فلاح دنیا اور دین اسی پر منحصر ہے کہ دین
اسلام کی ترقی میں کوشش کرنے والے ہو
فقط چار رکعت نماز پڑھ لینے سے تم سچے
مسلمان نہیں ہو سکتے ہو نا راض ہوکر
پیشتر اپنے منہ دلیلوں کو طوطا کر کے دیکھ جاو

همه مخلوقات در آن گنجایشے داشته اند
پس چه ناشدرون همت آن انسانست که
برائے ترقی دین خدا کوشش نمیکند
و فقط بر روزه و نماز خود اسلام را
منحصر میداند این دون همتے مسلمانان از همه
بزرگتر سبب زوال آنها شده
چراکه به نحویکه اوشان ترقی دین خدا
نخواستند خدا هم در دنیا ترقی اقبال
شان نخواست چه آیا این مضمون
طبعزاد خود پیدا کرده ام هرگز چنین
نیست بلکه حساب کرده ببینید که
از سه صد سال در اسلامیان دعوت
اسلام موقوف شده است و همان شروع
تنزل اقبال مسلمانان است و اگر حساب
نمیدانید در تفسیر شاه عبدالعزیز صاحب نیز
همین عبارت مطالعه کنید و یقین نمائید که فلاح
دارین شما بر این منحصر است که در ترقی
دین اسلام ساعی و سرگرم باشید شما فقط
از خواندن چهار رکعت نماز مسلمان صادق
نمیشوید و پیش از ناراضی خود این صفت
دلائل را طوطا وکرها ببینید

www.KetabFarsi.com

اول سورہ مائدہ میں حقتعالی فرماتا ہے

يا ايها الرسول بلغ ما انزل اليك من ربك وان لم تفعل فما بلغت رسالته والله يعصمك من الناس ان الله لا يهدي القوم الكافرين قل يا اهل الكتاب لستم على شيء حتى تقيموا التوراة والانجيل وما انزل اليكم من ربكم وليزيدن كثيرا منهم ما انزل اليك من ربك طغيانا وكفرا فلا تاس على القوم الكافرين ۝

یعنے اے رسول پہونچا جو کچھہ اوتارا گیا ہے تیری طرف پروردگار تیرے سے اور اگر نکرے تو پس نہ پہونچایا تو نے پیغام اوسکا اور اللہ بچائیگا تجکو لوگون سے تحقیق اللہ نہین ہدایت کرتا قوم کافرون کو کہہ اے اہل کتاب نہین تم اوپر کسی چیز کے یہانتک کہ نہ قایم کرو توریت کو اور انجیل کو اور جو کچھہ اوتارا جاتا ہے طرف تمہارے پروردگار تمہارے سے اور البتہ زیادہ کریگا بہتون کو اون مین سے جو اوتارا گیا ہے طرف رب تیرے سے سرکشی اور کفر پس مت غم کہا اوپر قوم کافرون کے

اول در سورہ مائدہ حقتعالی میفرماید

يا ايها الرسول بلغ ما انزل اليك من ربك وان لم تفعل فما بلغت رسالته والله يعصمك من الناس ان الله لا يهدي القوم الكافرين قل يا اهل الكتاب لستم على شيء حتى تقيموا التوراة والانجيل وما انزل اليكم من ربكم وليزيدن كثيرا منهم ما انزل اليك من ربك طغيانا وكفرا فلا تاس على القوم الكافرين ۝

یعنے ای رسول برسان آنچہ نازل شدہ است بسوی تو از پروردگار تو واگر نکنی پس نرساندہ پیغام او را و خدا محفوظ خواہد داشت ترا از مردمان تحقیق خدا ہدایت نمیکند قوم کافران را بگو ای اہل کتاب نیستید شما بر چیزی تا آنکہ قایم کنید توریت را و انجیل را و آنچہ نازل میشود طرف شما از خدای شما و البتہ زیادہ خواہد کرد بسیاری از ایشان آنچہ نازل شدہ است از جانب خدای تو سرکشی و کفر پس غم مخور بر قوم کافران

www.KetabFarsi.com

(مائدہ رع ۱۰) شاہ عبدالقادر صاحب
اسکے حاشیہ میں لکھتے ہیں کہ اہل کتاب کو
صاف گمراہ کہو اگرچہ وہ ناراض ہوں تم
کچھ پروا نکرو اور یہ اوسوقت میں ہے
جبکہ اہل کتاب کیطرف سے اسلام پر
کوئی اعتراض نہ کیا گیا ہو اور جبکہ سیکڑوں
کتابیں اہل کتاب کیطرف سے اسلام کو
بے اصل ثابت کرنے میں مشتہر ہو چکی ہوں
اور حکومت کیطرف سے کوئی خطرہ جان و
آبرو کا نہ ہو باوجود اسکے فقط اپنی چار
رکعت نماز پر اکتفا کرنا صداقت ایمان
کیواسطے کیا بکار آمد ہو سکتا ہے اگرچہ
اسلام کا حق تو مسلمانوں کے ذمہ ہے ہی
کہ وہ خطرہ کیوقت میں بھی اوسکی ترقی
میں کوشش کریں پھر یہ غور کرو کہ قرآن میں
سوا اس ضرورت کے اور بھی کہیں خدا نے
فرمایا ہے وان لم تفعل فما بلغت رسالتہ
یعنے اگر یہ نکیا تو کچھ بھی رسالت کا حق ادا نکیا
پھر تمہارا فقط نماز روزہ یا مجلسیں اور
وظیفہ خوانیاں کیا کام آسکتی ہیں۔
دوسرے مشکوۃ کی کتاب الاداب میں

(مائدہ رع ۱۰) شاہ عبدالقادر صاحب بحاشیہ
همین آیت چنین نوشته اند که اہل کتاب را صاف
گمراه بگوئید اگرچه آنها ناراض شوند هیچ
خیال نکنید و این در آن وقت است که
از جانب اہل کتاب بر اسلام اعتراضے
نشده باشد و وقتیکه صدها کتب از
طرف اہل کتاب در ثابت کردن بی اصلی
اسلام مشتهر شده باشند و از جانب
حاکم وقت هیچ خطره جان و آبرو نباشد
پس با اینهمه فقط بر چهار رکعت نماز
اکتفا کردن برای صداقت ایمان
چه بکار آمد خواهد بود اگرچه حق اسلام
بر ذمه مسلمانان این است که در حالت
خطر نیز در ترقی اسلام کوشش نمایند
باز جای غور است که در قرآن مجید
بجز همین ضرورت خداتعالی بجای دیگر
کجا فرموده است وان لم تفعل فما بلغت رسالته
یعنی اگر این نکردی هیچ حق رسالت ادا نکرده
باز روزه و نماز شما یا مجالس و وظیفه خوانیان
چه بکار خواهند آمد۔
دوم - در کتاب الآداب مشکوة شریف

www.KetabFarsi.com

یہ حدیث مرقوم ہے وعن جابر قال قال
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اوحی اللہ عزو
جل الی جبرئیل علیہ السلام ان اقلب مدینۃ
کذا وکذا باہلہا فقال یارب ان فیہم عبدک
فلانا لم یعصک طرفۃ عین قال فقال اقلبہا
علیہ وعلیہم فان وجہہ لم یتمعر فی ساعۃ قط
یعنے اور روایت ہے جابر رض سے
کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلعم نے کہ وحی بھیجی
اللہ عزوجل نے طرف جبرئیل علیہ السلام
کے یہ کہ اولٹ دے شہر ایسا ایسے کو
یعنے فلانے شہر کو کہ صفت اوس کی ایسی
اور ایسی ہے مع اہل اوسکی کے پس کہا
جبرئیل نے ای رب میرے تحقیق اون لوگوں میں
بندہ تیرا ہے فلانا کہ نہیں گناہ کیا اوسنے
تیرا ایک لحظہ کہا آنحضرت نے فرمایا اللہ
تعالی نے اولٹ اوس بستی کو اوسپر اور
اونپر اسلئے کہ منہ اوس بندہ کا نہیں
متغیر ہوا بسبب میرے اور بسبب دین میرے کے
ایک ساعت ہرگز بسبب دیکھنے خدا و رسول
کے مخالفان کو تو سبب باندہیا باوجود سارے
عمر حسنات وعبادات میں بسر کرنیکے مانگی

این حدیث مرقوم است وعن جابر قال قال
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اوحی اللہ عزو
جل الی جبرئیل علیہ السلام ان اقلب مدینۃ
کذا وکذا باہلہا فقال یارب ان فیہم عبدک
فلانا لم یعصک طرفۃ عین قال فقال اقلبہا
علیہ وعلیہم فان وجہہ لم یتمعر فی ساعۃ قط
یعنے روایت است از جابر کہ فرمود رسول اللہ
صلعم کہ وحی فرستاد خدا است عزوجل
بسوئے جبرئیل علیہ السلام کہ زیر و زبر
کن چنین و چنین شہر را یعنے فلان شہر را کہ صفتش
این چنین و این چنین است مع
اہل او پس عرض کرد جبرئیل
اے خدا است من تحقیق در انہا بندہ
تو فلانست کہ نکرد گناہ تو یک لحظہ فرمودہ
آنحضرت ارشاد فرمود خدا تعالی
منقلب کن ان آبادی را بر او و بر اہالی آن
زیرا کہ روئے آن بندہ گاہے متغیر
نشد بسبب من وبسبب دین من
ساعتے حالا بہ بیند کہ جواب نہ دہند
بمخالفان خدا و رسول با وجود بسر کردن
ہمہ عمر در حسنات و عبادات

www.KetabFarsi.com

قوم کی ہلاکت کا باعث ہوا
تیسری جن فرقوں خوارج وغیرہ کو
تم بہت برا جانتے ہو وہ مجھسے اور تم سے
زیادہ نماز روزہ کرتے ہیں باوجود اسکے وہ
انکے ایمان کی صداقت کا نشان نہیں ہے
چوتھی خدا کی رحمت مقتضی اسکی ہے
کہ اوسکے بندوں سے نماز روزہ میں
جو کمی ہوئی ہو وہ اسے معاف کرے لیکن
حق العباد کبھی نہ بخشے جائینگے ازانجملہ
ایک حق یہ بھی انسانوں کا ایکدوسرے
ذمہ ہے کہ پوری کوشش کے ساتھ وہ
خدا کی دین کی صداقت سے واقف
کیا جاسکے اور اس سے بڑا کوئی حق
انسان کا ایکدوسرے کے ذمہ نہیں ہے
پانچویں سورہ بقر میں حقتعالی فرماتا ہے
لیس البر ان تولوا وجوہکم قبل المشرق
والمغرب ولکن البر من آمن باللہ الیوم
الاخر والملائکۃ والکتٰب والنبیین واتی
المال علی حبہ ذوی القربیٰ والیتمیٰ والمساکین
وابن السبیل والسائلین وفی الرقاب
واقام الصلوٰۃ واتی الزکوٰۃ الخ۔

باعث ہلاکت تمام قوم شد۔
سوم خوارج وغیرہ آن فرقہ ہارا کہ شما
بد ترمیدانید از من و از شما زیادہ تر روزہ
و نماز مے نمایند باوجود این ہمہ نشان
صداقت ایمان آنہا نا پدید است۔
چہارم مقتضاے رحمت خدا ہمین است
کہ اگر در روزہ و نماز از بندگان کشش
کوتاہی واقع شود در معاف سازد اما
حق العباد گاہے معاف نخواہد شد ازانجملہ
این ہم حق انسان بر ذمہ یکدیگر است کہ
بکوشش عظیم از صداقت دین خدا واقف
کردہ شود و بالاتر ازین کہ ہیچ حق انسان
بر ذمہ یک دیگر نیست ۔
پنجم در سورہ بقر حقتعالی میفرماید
لیس البر ان تولوا وجوہکم
قبل المشرق والمغرب ولکن
البر من آمن باللہ والیوم الاخر
والملئکۃ والکتب والنبین واتی
المال علی حبہ ذوی القربی والیتمی والمساکین
وابن السبیل والسائلین وفی الرقاب
واقام الصلوٰۃ واتی الزکوٰۃ الخ

www.KetabFarsi.com

نیکی یہی نہین کہ منہہ کرو اپنے مشرق کی
طرف یا مغرب کی لیکن نیکی وہ ہے جو کوئی
ایمان لاوے اللہ پر اور پچھلے دن پر اور
فرشتون پر اور کتاب پر اور نبیون پر اور
دیوے مال اوس کی محبت پر ناتے والونکو
اور یتیمون کو اور محتاجون کو اور راہ کی
مسافر کو اور مانگنے والون کو اور گردنین
چھڑانے مین اور کھڑی رکھے نماز اور دیا
کرے زکوۃ الخ اب دیکھو خدا نے تمھاری
حیلہ بازی پر نظر کرکے یہ علامت کی ہے تھے
چار رکعت نماز کے سوا اپنے ذمہ کچھہ اور
فرض نہین جانتے حالانکہ اوس سے
مقدم ہی اور نیکیان ہین مگر سب سے
مقدم من آمن باللہ ورسولہ اپنے اور
اپنے ہم جنسون کیواسطے ہے ۔
چھٹی حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے
عرب کے ایک فرقے پر کہ جسکا سردار مالک
بن نویرہ تھا فقط اسوجہہ سے جہاد کیا
کہ وہ لوگ نماز تو پڑہتے تھے مگر زکوۃ دینے
سے انکار کرتے تھے اسکا ذکر سب اسلامی
سیر کی کتابون واقدی وغیرہ مین موجود

نکوئی همین نیست که روی خود سوی مشرق
کنید یا مغرب آنا نکوئی ہمانست که کسے
ایمان آرد باخدا و بروز اپسین و بر فرشتگان
و بر کتاب و انبیا و بدہد مال
در محبت او با خویشان و یتیمان و
محتاجان و مسافران و سوال
کنندگان را و در رہائی گردنہا
و قائم کند نماز و بدہد زکوۃ الخ
اکنون بہ بینید حقتعالی بر حیلہ
بازی شما نظر کرده این علامت نموده
است آنانکه بجز چہار رکعت نماز چیزے
دیگر بر ذمہ خود فرض نمیدانند حالانکہ
مقدم از ان ہمہ نکوئیہاست مگر
از ہمہ مقدم من آمن باللہ ورسولہ برائے خود و
برائے ہم جنسان خود است ۔
ششم حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بر یک
فرقہ عرب کہ سردارش مالک بن نویرہ
بود محض بہمین وجہہ جہاد کرد آنکہ
نماز میخواندند مگر از دادن زکوۃ انکار میداشتند
چنانچہ این واقعہ در تمامی کتب سیر
اسلامی مثل واقدی وغیرہ مندرج ہستند

www.KetabFarsi.com

ساتوین اور پچھلی دلیل میرے پاس
اب یہی ہے کہ مسجد نبوی میں گھوڑے باندھنے
والی اور کعبہ پر پتھر پھینکنے والے اور حضرت
عمر رض و حضرت عثمان رض و حضرت علی رض
کو مسجد میں شہید کرنے والے اور حضرت
امام حسین علیہ السلام کا سجدہ میں سر جدا
کرنے والے کیا وہ بے نمازی تھے وہ
تو اس زمانے کے لوگوں سے زیادہ نماز
گزار تھے پھر فقط نماز و روزہ کر کے جو تم
سمجھو دعوت اسلام کی تکلیف سے
بچ رہے نہ اسلام میں زبان ہلانے کی
نہ قلم اٹھانے کی اور نہ اپنی طرف سے
کوئی دوسرا اسلام پر مقرر کرنے کی ضرورت
ہے تو تمام جہان میں جا کر دریافت کر لو
کہ تم سچے ایماندار نہیں بلکہ مسلمان بھی نہیں ہو کیونکہ جو جماعت
خدا اور رسول کی حضور میں مقبول نہیں
وہ بے ایمانی سے ہے خدا سب مسلمانوں کو
دین کی ہمت عطا کرے کہ وہ خود اس کام پر
مستعد ہوں اور دوسروں کو اس کی ترغیب
دیں کہ ادع الی سبیل ربک بالحکمۃ والموعظۃ
الحسنۃ وجادلھم بالتی ہی احسن۔

ہشتمین و آخرین دلیل نزد من حالا این است
کہ در مسجد نبوی بستندگان اسپان و
بر کعبہ سنگ زنندگان و حضرت عمر رض
و حضرت عثمان رض و حضرت علی رض
را در مسجد شہید کنندگان و در حالت
سجدہ سر حضرت امام حسین علیہ السلام جدا کنندگان
آیا آن بے نماز بودند حاشا بلکہ
آنہا از مردمان این زمانہ بسیار نماز
گزار بودند پس فقط نماز و روزہ کردہ اگر
بفہمید از تکلیف دعوت اسلام
محفوظ ماندہ این کار نہ ضرورت جنبش
زبان و نہ حاجت قلم برداشتن و نہ از جانب
خویش دیگری برای این کار مقرر کردن است
پس از تمام عالم دریافت کنید کہ شما ایماندار
صادق نیستید بلکہ مسلمان ہم نیستید
چرا کہ ہر ایمانی کہ بحضور خدا و رسول مقبول
نیست او صریح بے ایمانیست خدا ہمہ مسلمانان
ہمت دین عطا نماید کہ آنہا خود برای این
کار مستعد شوند و دیگران را ترغیب
دہند کہ ادع الی سبیل ربک بالحکمۃ والموعظۃ
الحسنۃ وجادلھم بالتی ہی احسن۔

www.KetabFarsi.com

لطیفہ ایک بزرگ اسی شہر دہلی مین باتباع سنت رسول اللہ صلعم گدہے سوار ہو کر عیدگاہ تک گئے اسیطرح یعنے اور ہمیشہ اسبات مین کوشش کرتے ہین کہ کوئی فعل مسنون ترک نہو جائے مگر سب سے عمدہ فعل حضرت رسول اللہ صلعم کا کہ جو شعار دعوت اسلام تھا یہ اونہین یاد نہ آیا واہ اتباع سنت بھی وہین تک پسند ہے جہان تک قانون مکاری کے خلاف نہو یہ لوگ مچھر کو چہانتے اور اونٹ کو نگل جاتے ہین۔ (مق ۳۰)

لطیفہ شخصے در دہلی باتباع سنت رسول صلے اللہ علیہ وسلم بر خرے سوار شدہ تا عیدگاہ رفت ہمچنین طور یعنے کوشش میکنند کہ ازی فعل مسنون ترک نشود مگر عمدہ فعل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ شعار دعوت اسلام بودگاہے بیاد نمی آرند اتباع سنت ہمچون قدر پسند خاطر است کہ از قانون مکاری خلاف نشود اینہا بمثال صادقت کہ پشہ صاف را انکار میہد و شتر را بلع میکنند۔

مضمون مصنفہ جناب امام فن مناظرہ اہل کتاب سید ناصر الدین محمد ابو المنصور۔ و ترجمہ فارسی از جانب سکندر یار خان صاحب

قال اللہ تعالیٰ وما ارسلناک الا کافۃ للناس بشیرا ونذیرا۔ ترجمہ اور تجھ کو جو ہمنے بھیجا سو سارے لوگون کیواسطے خوشی اور ڈر سنانے کو (سبا ع ۳) کسی مسلمان کو اس عقیدے سے چارہ نہین ہے کہ حضرت رسول خدا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت عام ہی یعنے تمام جہان کے واسطے حضرت صلعم بہیجے گئے ہین نہ فقط

قال اللہ تعالیٰ جلشانہ وما ارسلناک الا کافۃ للناس بشیرا ونذیرا ترجمہ فرمود اللہ جلشانہ و نفرستادیم ترا مگر برائے ہمہ مردمان بشارت دہندہ و ترسانندہ (سبا ع ۳) ہیچ مسلمان را از عقیدہ چارہ نیست کہ رسالت خاتم النبیین حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم عام بود یعنے برائے ہمہ جہان مبعوث شدہ بود نہ برائے چندین مسلمانان کہ

www.KetabFarsi.com

اور تم ہی مسلمانوں کے لئے جو ہندستانی
دنیا ہی کے جھگڑوں اور فضول باتوں میں
مبتلا رہتے ہیں کیونکہ جس مسلمان کو حضرت
صلعم کی رسالت عام کا عقیدہ نہیں وہ
نص قرآن کا انکار کرنے والا ہوا اور یہ صریح
کفر ہے لیکن اس طرح کی عقیدہ اور ایمان کی
علامت کیا ہے کیا یہی نہیں کہ تمام
جہان میں اسلام کی دعوت اپنے ذمہ
لازم جاننا کیونکہ اگر مسلمان اس کوشش سے
پہلو تہی کریں تو کیا یہود و نصاریٰ سے
اسلام کی توقع ہو سکتی ہے ہرگز نہیں پس
کوئی مسلمان جو اس کوشش کو اپنے
ذمہ لازم نہیں جانتا وہ دین اسلام کو
غیروں کی نظر میں بیقدر بناتا ہے کیونکہ
جب مسلمان ہی اپنے مذہب کی رونق
اور ترقی نچاہیں تو غیر لوگ کہاں تک اور
مذہب کو خفیف اور حقیر نجانینگے پس یہ
جواب دہی مسلمانوں کو خدا کے حضور
سب سے زیادہ دشوار ہو جائے گی دیکھو دنیا
میں خون کرنا ناقابل عفو جرم سمجھا جاتا ہے
لیکن کسی مسلمان بیگناہ کو قتل کرنا انسان

در تنازع بدعتی و وہابی ہستند مبتلا
میمانند و در مشغول سخنان بگروان
وہر آن مسلمانی که رسالت عامہ
حضرت عقیدہ نیست او از نص قرآن
منکر است و این صریح کفر است اما
این چنین عقیدہ و ایمان را علامت
چیست آیا همین نیست که همه عالم
دعوت اسلام را بذمہ خود لازم دانند
چرا که اگر مسلمانان ازین کوشش
پہلو تہی کنند باز چه از یہود و نصاریٰ
توقع این کار توان داشت نه بلکه
ہر مسلمانیکه این کوشش را بذمه
خود لازم نمیداند اسلام را بنظر دیگران
سبک قدر مینماید چرا که وقتیکه مسلمانان
رونق و ترقی مذہب خود نخواہند
دیگران تا کجا مذہب اسلام را خفیف و
حقیر نخواہند دانست پس این
جوابدہی مسلمانان را بحضور خدا
از همه زیاده تر دشوار خواهد شد دیده باید
که در دنیا خون کردن جرم ناقابل عفو
فهمیده میشود اما مسلمانی را بیگناه

اوس سی آسان ہی کہ ایک جہان کی جہنم
داخل ہونے سے بے پروا بنا دیا
مردہ زندہ کرنے سے یہ بہتر ہے کہ کسی
گمراہ کو دین وایمان کی راہ پر لانا کیونکہ
کسی گمراہ کا ہدایت یافتہ ہونا اوس سی بہتر
ہے گو کوئی مردہ زندہ ہو کر پھر گمراہی میں اپنا
وقت بسر کرے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے لان یہد اللہ بک رجلا
واحدا خیر لک من ان تکون لک حمر النعم
(رواہ بخاری) یعنی بخاری میں سہل بن سعد
سے روایت ہے کہ حضرت صلعم نے
فرمایا کہ خدا کا ہدایت کرنا ایک مرد کو تیرے
سبب سے تیرے واسطے بہتر ہے تجکو
سرخ اونٹ ملنے سے انتہی - یہ حضرت
رسول اللہ صلعم نے حضرت علی سے فرمایا
تہا عرب کے لوگ سرخ اونٹ کو بہت
عمدہ اور عزیز جانتے تھے اسلئے حضرت
نے فرمایا کہ دنیا کی عمدہ ترین حاصلات سے
کسی ایک شخص کو دین وایمان کی راہ پر
لانا بہتر ہے پس اسلام کی اتنے بڑے
حق کو اپنے اوپر واجب نجاننا علاوہ ازنکہ نا انصاف

قبل ساختن انسان آسان تر است که از جهنم
داخل شدن جهانے بے پروا ماندن و
گمراہے را براه دین وایمان آوردن
به از آنکه یک مرده را زنده کردن چرا که
هدایت یافته شدن گمراه انسان بهتر است
که کسے مرده زنده شود و باز وقت خود
در گمراهی بسر نماید - فرمود رسول الله
صلعم لان یهد الله بک رجلا واحدا
خیر لک من ان تکون لک حمر النعم
(رواه بخاری) یعنے در بخاری از سهل
بن سعد روایت است که حضرت صلعم فرمود
که هدایت یافتن مردے از سبب تو بهتر
است ترا از یافتن شتر سرخ
انتهی و این ارشاد حضرت رسول
صلعم از حضرت علی شده بود
و مردمان عرب شتر سرخ را بسیار
عمده و عزیز میداشتند بنابران حضرت
صلعم فرمودند که شخصے را براه دین
آوردن بهتر است از عمده ترین
حاصلات دنیا پس این حق بزرگ اسلام را
بذمه خود واجب نداشتن علاوه از ناانصاف

www.KetabFarsi.com

قرآنی اور تحقیر اسلام سے کہ صریح کفر بلکہ اوس
سے بھی اشد تر ہوا یا نہین فرمایا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے لایؤمن احدکم
حتے اکون احب الیہ من والدہ وولدہ والناس
اجمعین متفق علیہ ۔ بخاری اور مسلم مین
انس رض سے روایت ہے کہ حضرت نے
فرمایا کہ نہین پورا ایمان دار ہونے کا تم مین
سے کوئی جب تک مین اوسکے نزدیک
زیادہ تر دوست نہو جاؤن اوس کے
باپ اور بیٹے اور سب آدمیون سے
پس اوس شخص کا عاقبت مین کیا حال
ہوگا جو باپ اور اولاد کی محبت کے علاوہ
محض اپنی تن آسانی اور کم ہمتی سے حضرت
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رضامندی
سے کچھ غرض نہین رکھتا کیونکہ بالاتفاق
حضرت رسول اللہ صلعم کی رضامندی
اوس سے زیادہ اور کسی نیکی مین نہین
ہے کہ دین اسلام لوگون مین پہیلایا جائے
جسکے واسطے خدا نے سارے انبیاء
علیہم السلام کو بہیجا اور کتابین متواتر
نازل کین اور حضرت رسول اللہ صلعم نے

قرآنی وتحقیر اسلام صریح کفر بلکہ اشد تر از آنست
فرمود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لایؤمن
احدکم حتے اکون احب الیہ من
والدہ وولدہ والناس اجمعین
متفق علیہ ۔ در بخاری ومسلم از انس رض
روایت است کہ فرمود رسول اللہ صلعم
کمال ایمان ندارد نخواہد شد از شما
احدے حتے کہ من در نظرش محبوبتر
نباشم از پدرش و پسرش و از ہمہ
مردمان ۔ پس حال آن شخص در عاقبت
چگونہ خواہد شد ۔ کہ قطع نظر از محبت
پدر و اولاد بجہت تن آسانی و کم ہمتی
خود از رضامندی حضرت صلعم
ہیچ غرضے ندارد و بالاتفاق
رضامندی رسول خدا صلعم
زایدا زین در کدام نیکوئے نیست
کہ دین اسلام در عالم اشاعت
یابد کہ خداوند تعالی فقط برائے
ہمین کار انبیاء علیہم السلام را
فرستادہ وکتب متواترہ نازل نمود
وحضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

www.KetabFarsi.com

اپنی ساری عمر اسی کوشش میں بسر کردے اگر کوئی شخص یہ خدمت اپنے ذمہ واجب نہ جانے وہ سیکڑوں مجلسیں میلاد شریف کی کرے ساری عمر روزے رکھے وظیفے پڑھے کچھ بھی بکار آمد نہیں ہے نہ اوسکی نماز خدا کے واسطے ہے نہ روزہ نہ حج نہ زکوۃ نہ کوئی اور نیکی وان لم تفعل فما بلغت رسالتہ یہ مت سمجھو کہ جہاد کرنا دنیا مین اسلام پھیلانے کا وسیلہ ہے جہاد اسلام پھیلانے کے واسطے نہین بلکہ فساد رفع کرنے اور امن قایم کرنیکے واسطے ہے جو کہ دنیا کے اختیار والون پر منحصر ہے مگر دعوت اسلام کا اہتمام ہر غریب و امیر مسلمان پر فرض ہے کچھ حکومت اور ثروت و اختیار پر منحصر نہین ہے - فرمایا حقتعالی نے وقاتلوھم حتے لا تکون فتنۃ ویکون الدین للہ الخ (البقرع ۲۴ جزو ۲) خاتم المفسرین شاہ عبد القادر صاحب اس آیۃ کے فایدے مین لکھتے ہین کہ لڑائی کافرون سے اسیواسطے ہے کہ ظلم موقوف ہو اور دین سے گمراہ نکر سکیں

ہمہ عمر خود را در ہمین کوشش بسر کرد شخصیکہ این خدمت را بذمہ خود واجب نداند اگر ہمہ عمر روزہ دارد و صد ہا مجالس میلاد نماید وظیفہ ہا خواند ہیچگونہ بکار آمدنی نیست نہ نماز او برای خدا است نہ روزہ نہ حج نہ زکوۃ نہ دیگر نیکی وان لم تفعل فما بلغت رسالتہ و این نہ فہمید کہ جہاد نمودن در دنیا برای اشاعت اسلام است بلکہ جہاد محض برای رفع فساد و امن قایم کردن است و این بر اہل اختیار منحصر است مگر دعوت اسلام بر ہمہ غربا و امرا فرض است نہ اینکہ بر حکومت و ثروت و اختیار فرمود خدای تعالی وقاتلوھم حتے لا تکون فتنۃ ویکون الدین للہ الخ (البقرع ۲۴ جزو ۲) خاتم المفسرین شاہ عبد القادر صاحب در فایدہ این آیۃ می نگارد کہ جنگ از کفار برای ہمین است کہ ظلم موقوف شود و از دین گمراہ کردن نتوانند

www.KetabFarsi.com

اور حکم اللہ کا جاری رہے اگر تابع ہو گئے ہیں
تو لڑائی کی حاجت نہیں اور ایمان تو
دل پر موقوف ہے زور سے مسلمان کرنا
کیا حاصل اسنتے ہم لوگ مساکین
اسلام میں ہیں ایسا حال چلن رکھنا چاہئے
جس سے اسلام کی صداقت اور راست
بازی غیروں کے دلمیں جگہہ پکڑے اور
دنیا کی شان و شوکت کو حقیر جان کر
عاقبت کی خوبیوں کے مشتاق ہوں
مجھے ایک شخص کا حال یاد ہے جسنے تین سو
روپئے کسیکے پاس امانت رکھے چند
عرصے بعد وہ امانت سے انکار کر گیا اوسنے
اپنی عزت اور رسوخ پر بھروسا کرکے عدالت
میں نالش کی مگر کامل ثبوت نہ ہونے کے
کے سبب مقدمہ ہار گیا تب فروتنی کرنی
پڑی ایکدن وہ شخص جسکے پاس امانت
تھی سخت بیمار پڑا اسنے عزیزوں سے زیادہ
بیماری میں خدمت کی یہ نیک نیتی اوسکے
دلپر تاثیر کر گئی اور تین سو روپیہ امانت کے
اوسنے واپس کر دئے پس اسطرح
جب تک ہی دین اسلام کو واسطے لوگونکی

و حکم خدا جاری ماند اگر تابع شدہ بمانند
ہیچ حاجت جنگ نیست و ایمان
بر دل علاقہ دارد بجبر مسلمان کردن
چہ حاصل است اسنتے ما مساکین
اسلامیم ما را این چنین شائستگی
باید کہ از آن صداقت و راستبازی
اسلام بر دل دیگران جا گیرد و مردمان
شان و شوکت دنیا را حقیر دانستہ
مشتاق خوبی عاقبت شوند۔
مرا حال شخصے یاد است کہ سہ صد
روپیہ نزد کسے امانت نہاد چون چند
گذشت آن از امانت انکار کرد و
این بر عزت و رسوخ خود اعتماد
کردہ در عدالت مستغیث شد مگر بسبب
نبودن کامل ثبوت از عدالت ناکام ماند
پس فروتنی کردن لازم افتاد روزے شخصے
نزدش امانت نہادہ بود سخت بیمار افتاد
انکس زیادہ تر از عزیزان تیمارش نمود
این نیک کرداری بر دلش موثر شد زر امانت
را با او واپس داد ہمچنین اگر ما ہم برائے
دین اسلام در نظر مردمان صاف دل

www.KetabFarsi.com

نظر میں صاف دل اور نیک نیت پائے
جاوینگے تو ممکن نہیں کہ اس کی تاثیر اسلام
کی قدر و منزلت لوگوں کی نظر میں نہ بڑھاوے
فرمایا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے اذا کان یوم القیمۃ دفع اللہ الی کل
مسلم یہودیا او نصرانیا فیقول ہذا فکاکک
من النار۔ یعنے مسلم میں ابو موسیٰ
سے روایت ہے کہ حضرت رسول اللہ
صلعم نے فرمایا کہ جب قیامت کا دن ہوگا
تو خدا ہر ایک مسلمان کو ایک یہودی یا
ایک نصرانی دیگا پھر فرماوے گا کہ یہ تیری
دوزخ کی خلصی کا بدلا ہے انتہے اس
حدیث کے شارح کا قول ہے کہ یہ ان
مسلمانوں کے حق میں ہے جو بے عذاب
بہشت میں جاوینگے اسواسطے کہ حضرت
صلعم اکثر مسلمانوں کو شفاعت کر کے
دوزخ سے نکلواوینگے اگر سب دوزخ سے بچے
تو شفاعت کی پھر کیا حاجت تھی انتہے پس
ظاہر ہے کہ یہ حدیث سب مسلمانوں کے حق
میں نہیں بلکہ فقط ان ہی مسلمانوں کے لئے
ہے جو یہود و نصاریٰ کے اعتراضوں کا

ونکوکار و پاک طینت یافته شوند درآن
حال ممکن نیست که تاثیرش قدر و منزلت
اسلام در نظر دیگران نیفزاید۔
فرمود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اذا کان یوم القیمۃ دفع اللہ الی کل
مسلم یہودیا او نصرانیا فیقول ہذا فکاکک
من النار یعنے در مسلم از ابو موسیٰ
روایت است که فرمود رسول اللہ صلعم
ہرگاہ که روز قیامت خواہد شد
خدا تعالے ہر مسلمان را یک یہودی
یا یک نصرانی عنایت خواہد ساخت باز خواہد
فرمود که این معاوضه خلصی تو از دوزخ است
قول شارح این حدیث است که
این اشارت در حق آن مسلمانان است
که بے عذاب در جنت خواہند رفت زیرا که
آنحضرت صلعم شفاعت اکثر مسلمانان کرده
از دوزخ رہا خواہند کنانید اگر ہمہ مسلمانان
از دوزخ محفوظ ماندندے باز حاجت شفاعت چہ بوده
ازینجا ظاہر است که این حدیث شریف در حق
جملہ مسلمانان نیست بلکہ فقط در حق ہمون مسلمانان است
که انہا جواب اعتراضات یہود و نصاری بجا

www.KetabFarsi.com

جواب دیتے اور اسلام کی فضیلت اونپر
ظاہر کرتے ہین اور جو مسلمان کہ ان واعظونکی
مدد کرتے وہ حضرت صلعم کی شفاعت سے
نجات پاجاینگے لیکن جو نہ خود دعوت اسلام
کرتے اور نہ ان دعوت اسلام کرنیوالون کی
خدمت گزار ہوتے وہ نہ یہود و نصاریٰ کے
فدیہ کے اور نہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
کی شفاعت کے مستحق ہوسکتے ہین۔

پھر فرمایا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے یجیء یوم القیمۃ ناس من المسلمین بذنوب
امثال الجبال یغفرہا اللہ لہم ویضعہا
علی الیہود والنصاری۔ یعنی لاوینگے
کچھ مسلمان لوگ اپنے گناہ پہاڑون کی
برابر خدا ان گناہون کو اون سے
معاف کریگا اور ان گناہون کو یہود و
نصاریٰ پر رکھدیگا انتہی۔ شارح حدیث
کا قول ہے کہ اس حدیث مین وہ مسلمان
مراد ہین جنکو یہود و نصاریٰ سے سخت
تکلیفات پہونچی اور انہون نے صبر کیا
انتہی پس یہ سخت تکلیفات کی برداشت
کرنیوالے محض واعظین رد نصاریٰ ہین

میدہند و فضیلت اسلام برانہا ظاہر
می نمایند و مسلمانان کہ مدد این چنین
واعظان می کنند شفاعت حضرت صلعم
نجات خواہند یافت لیکن کسانیکہ نہ خود دعوت
اسلام نمایند نہ خدمت گذاران دعوت کنندگان
اسلام میکنند آنہا نہ مستحق فدیہ یہود و
نصاری و نہ مستحق شفاعت حضرت
رسول اللہ صلی اللہ علیہ خواہند شد
باز فرمود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
یجیء یوم القیمۃ ناس من المسلمین بذنوب
امثال الجبال یغفرہا اللہ لہم ویضعہا
علی الیہود والنصاری۔
یعنی خواہند آمد و بعض مسلمانان گناہان خود
مثل کوہا حق تعالی آن گناہان را از انہا
معاف فرمودہ آن گناہان را بر یہود و
نصاری خواہد نہاد۔ قول شارح
این حدیث اینست کہ درین حدیث مراد
ہمون مسلمانند کہ آنہا را از یہود و نصاری تکلیفات سخت
رسیدہ اند و آنہا صبر نمودند۔
پس برداشت کنندگان سخت تکلیفات
محض واعظین رد نصاری ہستند

www.KetabFarsi.com

جنہیں سر عام اہل کتاب سے گفتگو اور مناظرہ
میں بہ سبب اپنی حالت مسکینی کے طرح
طرح کی سخت و شست باتیں سننی پڑتی
ہیں گویا اونہیں کے حق میں حق تعالی
فرماتا ہے ولتسمعن من الذین اوتوا الکتاب
من قبلکم ومن الذین اشرکوا اذی کثیرا ـ
یعنے سنتے ہیں اون لوگون سے جنہیں کتاب
دی گئی تمسے پیشتر اور مشرکون سے بدگوئی
بہت استھے ـ پس مسلمانوں کو چاہیے
کہ دعوت اسلام میں دل سے کوشش کرتے رہا
ہوویں اور یقین کریں کہ ہماری صدق بیانی
سے اگر اہل کتاب میں سے کوئی ایک بھی
اسلام کیطرف مائل ہوا تو یہ بات ہمارے
لئے سرخ اونٹ یعنے بہترین حاصلات
دنیا سے بہتر ہے اور اگر اہل کتاب میں سے
کوئی بھی اسلام کیطرف مائل نہوا تو وہ
ہمارے گناہوں کا فدیہ ہونگی فقط وا عظیم
رو رضا ہے کے گناہوں کا فدیہ ہوگی
نہ یہ کہ اون سب مسلمانوں کے گناہوں کا
جو عیش عشرت میں زندگی بسر کرتے
اور تائید اسلام سے کچھ کام نہیں رکھتے ہیں

که آنها در مناظره و گفتگو بجهت مسکینی خود
انواع سخنان سخت و شست میشنوند گویا
در حق اوشان حقتعالی میفرماید ـ
ولتسمعن من الذین اوتوا الکتاب
من قبلکم ومن الذین اشرکوا
اذی کثیرا ـ یعنے می شنوند از آنها
که داده شد آنها را کتاب پیشتر از
شما و از مشرکان بدگوئی های
بسیار ـ پس مسلمانان را باید که در
دعوت اسلام از دل کوشش کنندگان
باشند و یقین کنند که از صدق بیانی
ما این اگر از اهل کتاب یکهم مائل بجانب اسلام
شده بهتر از شتر سرخ یعنے عمده
ترین حاصلات دنیا ست و اگر از
اهل کتاب کسے مائل بسوے اسلام نشد
پس آنهم فدیه گناهان ما خواهند
شد و فقط فدیه گناهان ما عظیم
رو رضا ہے خواهند شد نه اینکه فدیه
گناهان آن همه مسلمانان که در عیش و
عشرت زندگی بسر می نمایند
و تائید اسلام سرو کارے ندارند

www.KetabFarsi.com

جنہیں ہر عام اہل کتاب سے گفتگو اور مناظرہ
میں بہ سبب اپنی حالت مسکینی کے طرح
طرح کی سخت و شکست باتیں سننی پڑتی
ہیں گویا انہیں کے حق میں حق تعالیٰ
فرماتا ہے ولتسمعن من الذین اوتوا الکتاب
من قبلکم ومن الذین اشرکوا اذی کثیرا -
یعنے سنتے ہیں ان لوگوں سے جنہیں کتاب
دی گئی تھی پیشتر اور مشرکوں سے بدگوئی
بہت سنتے ہیں - پس مسلمانوں کو چاہیے
کہ دعوت اسلام میں واسطے کوشش کرنیوالے
ہوویں اور یقین کریں کہ ہماری صدق بیانی
سے اگر اہل کتاب میں سے کوئی ایک بھی
اسلام کی طرف مائل ہوا تو یہ بات ہمارے
لئے شتر سرخ اونٹ یعنے عمدہ ترین حاصلات
دنیا سے بہتر ہے اور اگر اہل کتاب میں سے
کوئی بھی اسلام کی طرف مائل ہوا تو وہ
ہمارے گناہوں کا فدیہ ہونگی فقط ہمارے عظیم
روز قضا ہمارے گناہوں کا فدیہ ہونگی
نہ یہ کہ ان سب مسلمانوں کے گناہوں کا
جو عیش عشرت میں زندگی بسر کرتے
اور تائید اسلام سے کچھ کام نہیں رکھتے ہیں

کہ آنہا در مناظرہ و گفتگو بجہت مسکینی خود
انواع سخنان سخت و شکست میشنوند گویا
درحق اوشان حق تعالی میفرماید -
ولتسمعن من الذین اوتوا الکتاب
من قبلکم ومن الذین اشرکوا
اذی کثیرا - یعنے می شنوند از آنہا
کہ دادہ شد آنہا را کتاب پیشتر از
شما و از مشرکان بدگوئی ہای
بسیار - پس مسلمانان را باید کہ در
دعوت اسلام از دل کوشش کنندگان
باشند و یقین کنند کہ از صدق بیانی
مایان اگر از اہل کتاب کسی مائل بجانب اسلام
شدہ بہتر از شتر سرخ یعنے عمدہ
ترین حاصلات دنیاست و اگر از
اہل کتاب کسے مائل بسوئے اسلام شد
پس آنہمہ فدیہ گناہان ما خواہند
شد و فقط فدیہ گناہان عظیم ما
روز قضا نے خواہند شد نہ اینکہ فدیہ
گناہان آن ہمہ مسلمانان کہ در عیش و
عشرت زندگی بسر می نمایند
و تائید اسلام سر و کارے ندارند

www.KetabFarsi.com

ایک بات اور بھی قابل غور یہ ہے کہ اکثر اوباش لوگ جو ہر طرح سے دنیا حاصل کرنے کے مشتاق ہین وعظ رد نصاریٰ کو بھی ایک قسم کی آمدنی سمجھکر بازارون مین شام کے وقت تھوڑی دیر غل مچا لیتے ہین اور عوام لوگون مین وعظ رد نصاریٰ سے مشہور ہوکر چندہ وصول کرتے پھرتے ہین حالانکہ اس فن مین کچھہ پڑھا ہو یا کسیطرح کی لیاقت حاصل کی ہو یا اپنا چال چلن شستہ کیا ہو کیونکہ انہین پڑھنے اور سیکھنے سے غرض نہین بلکہ فقط روپیہ پیدا کرنے سے جسطرح ہوسکے غرض ہے ۔

مسلمانون کو چاہیئے کہ ایسے لوگون کو وعظ کہنے سے جبرًا باز رکھین تاکہ دین اسلام کی بدنامی نہو اور شرارت پھیلنے نپائے اور مسلمانون کے بھی امن و راحت مین خلل نہ آئے اسلام ہمہ وجوہ علم ہے نہ یہ کہ جہل اسکے شایع کرنے کیواسطے واعظ نرم زبان مسکین مزاج قانع نیکخواہ خلایق اور اسی فن مین تعلیم یافتہ ہونا چاہیئے اور جہل مین یہ صفات نہین پائی جاتی

سخنی دیگر هم قابل غور ست که اکثر اوباشان که در فن حصول متاع دنیا مشتاق اند حالا که اند وعظ رد نصاری را هم قسمی از آمدنی فهمیده در بازارها بوقت شام اندکی شور و غل نموده در عوام واعظ رد نصاری مشهور شده تحصیل زر چنده میکنند حالانکه درین فن نه هیچگونه لیاقتی پیدا ساخته نه حسن کردار خود ثابت کرده اند پس آنها را از آموختن این فن سروکاری نیست بلکه مقصد شان محض پیدا کردن نان است ۔

مسلمانان را باید که این چنین کسان را جبرًا از وعظ رد نصاری باز دارند تاکه بدنامی اسلام نشود و شرارت انتشار نیابد و در امن و راحت اسلامیان خللی راه نیابد اسلام بهمه وجوه علم است نه که جهل برای شایع کردن آن واعظ نرم زبان مسکین مزاج قانع نیکخواه خلایق و درین فن تعلیم یافته بودن لازم است و در آنها که این صفات یافته نشود

www.KetabFarsi.com

مسلمانوں کو ہرگز روا نہیں ہے کہ اوسکے
عصا مرد و خدا پسند دین کہ اسکا انجام
سب ناس و ماتم ہے بلکہ حق یہ ہے کہ شکل
ہو جانیکا اسکے قتل اور الٰہی قانون کی
شکست ہو اندیشہ ہے پس لازم ہے
ہے کہ پیشتر سے ایسی بیہودہ شخص
کو خواہ وہ اپنے اتفاق سے خواہ حاکم وقت
کو اطلاع کرنے سے تامل وعظ کرنے سے
روکدیں مگر اس میں غفلت نا کریں
کہ خدا اور انسان کی نظر میں یہی پسندیدہ ہے
فقط

مسلمانان را لازم هست که اینچنین واعظ
که بر سر عام اجازت وعظ کردن ندهند
و منشا انجا شش درست در حق مجاهده
علانیه مشکل نمی باشد بلکه قتل مثل محفوظ باشد
از شکست ترین ملک و ملکی و الٰهی قانون
و بهتر است که پیشتر این چنین بیهوده
گویان را خواه از اتفاق خود یا
بسبب آگهی وقت اطلاع کرده گروه تامل از
وعظ کردن باز دارند هرگز درین غفلت
ننمایند که در نظر انسان و خدا همین پسندیده
تر است ۔ فقط

کیفیت

واضح باد که درین کتاب در صفحه ۲ و ۳ و ۱۳ اسمای علمای دهلی و رامپور که مرقوم شده از
بعضے از آنها به تصحیح و بعضے به تشریح حاجت وارند یعنی محمد اکبر خان که نوشته شده
تصحیحش محمد ابو احمد غلام اکبر ۔ و این بزرگ از علمای دهلی هستند ۔ و امیر احمد که نوشته شده
است مراد ازان مولوی امیر احمد صاحب مدرس مدرسه اکبرآباد ابن مولانا امیر حسن
صاحب سهسوانی است ۔ و از محمد سعد الله مراد مولانا مفتی سعد الله صاحب مفتی
عدالت ریاست رامپور ۔ و ازین نام یعنی چودهری فرید محمد ۔ مراد مولوی محمد عمر
ابن مولانا محمد فرید الدین صاحب دهلوی است
تمام شد کتاب لا جواب در شهر ۱۲ ... هجری ... سنه ۱۲۷۸ ... بمطبع مصطفائی المطابع دهلی طبع شد

www.KetabFarsi.com

ضمیمہ امان الایمان

استفتاء

چہ میفرمایند علماء دین کہ قرآن مجید کو دوسری زبانوں میں ترجمہ کرکے چھپوانا بہتر ہے یا دین اسلام اور حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کی تکذیب کرنیوالوں کا رد لکھکر چھپوانا بہتر ہے بینوا توجروا

جواب

باوجود تکذیب دین اسلام سب سے مقدم یہی فرض ہے کہ ایسے لوگوں کا رد لکھکر چھپوایا جاوے

دوسرے یہ کہ قرآن مجید کا ترجمہ نہ فرض ہے نہ واجب نہ سنت ہے نہ مستحب ہے کیونکہ ہر ملک کے مسلمان علم عربی تحصیل کرکے قرآن کے مطالب سمجھ لیتے ہیں اور جو علماء اسلام میں ہیں انکے واسطے تو ترجمہ قرآن کی کچھ بھی حاجت نہیں ہے مگر مخالفین اسلام کے اعتراضوں کا رد علماء اسلام کے ذمہ سب سے بڑا فرض ہے وان لم تفعل فما بلغت رسالتہ -

چہارم یہ کہ قرآن کے ترجمات انگریزی فرانسیسی وغیرہ میں موجود ہیں مگر انہیں پڑھکر علماء نصاری دین اسلام پر اعتراض کرتے ہیں اس سبب سے کتب رد

چہ میفرمایند علماء دین کہ آیا قرآن مجید را بدیگر زبانہا ترجمہ کردہ طبع کنانیدن بہتر است یا تردید مکذبین اسلام و مکذبین رسالت آنحضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تحریر کردہ طبع کنانیدن بہتر است بینوا توجروا

جواب

باوجود تکذیب دین اسلام از ہمہ کارہا مقدم و اہم ترین واجب است کہ تردید این چنین کسان تحریر کردہ طبع کنانیدہ شود

دوم آنکہ ترجمہ قرآن مجید نہ فرض است و نہ واجب و نہ سنت است و نہ مستحب زیرا کہ مسلمانان ہر ملک علم عربی تحصیل کردہ فہم مطالب قرآن ہم میرسانند و آنانکہ علماء اسلام اند بہ ترجمہ قرآن ہیچ احتیاجی ندارند مگر تردید اعتراضات مخالفین اسلام بر ذمہ علماء اسلام فرض عظیم است وان لم تفعل فما بلغت رسالتہ

سوم آنکہ تراجم قرآن بزبان انگریزی و فرانسیسی وغیرہ علماء نصاری آنرا خواندہ اعتراض کردن بر دین اسلام میکنند لہذا لازم است تصنیف کتب رد نصاری

مشابہ کی تصنیف لازم ہوئی قطع نظر اسکے
مسلمان قرآن کا ترجمہ چھپنے میں فقط سابق کی
مخالفین اسلام کے شر و فتنہ کو دفع نہیں کر سکتے
بیشک انمیں غرض کی ترتیب ہو گئی ہیں

چوتھے یہ کہ ترجمہ قرآن چھپوانے سے کتب تعلق
اسلام چھپوانا مشکل ہو جاتا ہے کہ کاہیت سے کچھ
قرآن مجید چھپوا کر کوئی شخص مخالفین اسلام کی
بے سبب کبھی خطرہ میں نہیں پڑیگا اسلام پر
کرنیوالوں کی تردید سے ہر وقت جان کا خطرہ
بنا رہتا ہے جیسا کہ فرمایا اللہ جل شانہ نے لتبلون
فی اموالکم وانفسکم ولتسمعن من الذین
اوتوا الکتاب من قبلکم ومن الذین اشرکوا
اذی کثیرا وان تصبروا وتتقوا فان
ذلک من عزم الامور پس جو لوگ ترجمہ
قرآن چھپوانے پر اکتفا کرتے ہیں اور مخالفین اسلام
کے مقابل سینہ سپر ہونا نہیں چاہتے انکی کم ہمتی ظاہر
ہے ایسے لوگوں کا نہ فقط ترجمہ چھپوانا بلکہ قرآن پڑھنا
بھی علامت ایمان نہیں ہے

پانچویں یہ کہ جیسا خوب ظاہر ہے کہ مخالفین اسلام
کی تردید محض اظہار عظمت قرآن مجید کے واسطے ہے
تو کیونکر جائز ہے کہ محض ترجمہ قرآن چھپوایا جاوے

لازم آمد قطع نظر ازین مسلمانان که ترجمه
قرآن چھپوانند هرگز خوانند دفع شر و فتنه
مخالفین اسلام کردن نمیتوانند

ازین غرض خاص بمطالعه نمایند

چهارم آنکه ترجمه قرآن الشریف کتب
مخالفین مشکل بهت سست
ترجمه قرآن مجید
مخالفین اسلام خطر و نقصان
مگر از تردید مخالفین اسلام
خطره جان چنانکه قال الله تعالی جل شانه
لتبلون فی اموالکم وانفسکم ولتسمعن من الذین
اوتوا الکتاب من قبلکم ومن الذین اشرکوا اذی
کثیرا وان تصبروا وتتقوا فان ذلک
من عزم الامور پس کسانیکه اکتفا بر طباعت
ترجمه قرآن نمایند و مقابله مخالفین اسلام جرات
سینه سپر بودن ندارند کم همتی شان محتاج بیان
نیست ایشان را نه فقط طبع کنانیدن ترجمه قرآن بلکه
تلاوت قرآن هم علامت ایمان نیست

پنجم آنکه چنانچه ظاهر است که تردید مخالفین
اسلام محض برای عظمت قرآن مجید است در این صورت
چگونه جائز باشد که محض بر طباعت ترجمه قرآن

www.KetabFarsi.com

اور قرآن پر اعتراض کرنیوالونکی تردید ہے کہ انطباع
عظمت قرآن اسی پر منحصر ہے چشم پوشی کیجائے
پس ایسے لوگونکو انطباع ترجمہ قرآن سے کبھی بھی
امید ثواب نکرنا چاہیئے۔

چھٹویں یہ کہ اگر تمام دنیا میں ایک بھی ترجمہ قرآن
کسی زبانمیں نہوتا تب بھی مسلمانونکا کچھ ہرج نہیں
کیونکہ عربی خوان علماء اسلام دنیا میں ایسی کثرت سے رہے
کہ جو مسلمین ہمیشہ مطالب قرآن دریافت کرلیتے
ہیں اور سیکڑون برسون تک جو ترجمہ قرآن نہوا
تھا تب بھی مسلمانونکا ایمان جاتا نہ رہا تھا مگر مخالفین
اسلام کی تردید اور دعوت اسلام تو اسی وقت سے
فرض ہے جبکہ قرآن نازل ہوا تھا اور ضروریات دین
تو ہمیشہ سوا قرآن کے اور کتابون اور عالمون سے معلوم
کیئے جاتے ہیں لیکن مخالفین اسلام کی تردید ہوکر
متبادل مسلمان قرآن خوان اپنے مذہب سے برگشتہ
ہوجاتے اور دین اسلام کو باطل سمجھنے لگتے ہیں ایسی
کتابونکا چھپوانا ترجمہ قرآن سے مقدم ضروری ہے۔

ساتویں یہ کہ ترجمہ قرآن مجید محض مسلمانون کے واسطے
ہے جنپر اصل زبان قرآن کا علم حاصل کرنا فرض ہے
اور اسی سبب سے وہ ترجمہ کے محتاج نہیں رہ سکتے نیز
پس ترجمہ بیکار ہوا مگر مخالفین اسلام کے پاس تو قرآن

قناعت کرده آید از تردید معترضین بر قرآن که
عظمت قرآن منحصر بآنست چشم پوشی نمایم
همچنین کسانرا از انطباع ترجمه قرآن هیچ توقع
ثواب نباید داشت

ششم اینکه اگر در تمام دنیا یک ترجمه
بدیگر زبانی نباشد تا هم هیچ حرج بحال مسلمانان نیست
زیرا که مسلمانان عربی خوان بسیار هستند یا همچه
بوده اند که بسیاری از ایشان مطالب قرآن دریافت
مینموده باشند تا صدها سال که ترجمه قرآن نشده
بود با هم نقصی در ایمان مسلمانان راه نیافت مگر تردید
مخالفین اسلام و دعوت بدین اسلام از وقتیکه قرآن
نازل شده بود فرض است و ضروریات دین
را تماماً از کتبها بآنکه جز قرآن بوده اند از
علماء اسلام دریافت کرده میشوند لیکن از تنازع
مخالفین اسلام بسیار مسلمانان قرآن خوان از مذهب
برگشته و دین اسلام را باطل دانستند لهذا انطباع
همچنین کتب تائید اسلام از انطباع ترجمه قرآن مقدم و ضروری است

هفتم اینکه ترجمه قرآن محض برای مسلمانان است که
بر آنها تحصیل علم زبان قرآن فرض است و از
او شان محتاج ترجمه نمی باشند پس ترجمه بیکار
شده و در دست مخالفین اسلام قرآن گذاشتن

[illegible] حضرت [illegible] لا [illegible]

[illegible] حادث [illegible] رسالت [illegible]

[illegible] اسلام [illegible]

[illegible]

قرآن [illegible] الرسول بلغ [illegible]

[illegible] بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

[illegible]

[illegible] رسالت [illegible]

قرآن کا ترجمہ [illegible]

سے کہ قال اللہ تعالیٰ [illegible] وان لم تفعل فما

بلغت رسالتہ واللہ یعصمک من الناس ان

اللہ لا یہدی القوم الکٰفرین ۝ قل یا

اہل الکتاب لستم علیٰ شیء حتی تقیموا

التورٰیۃ والانجیل وما انزل الیکم من

ربکم سے [illegible] اس آیت میں اشتہار صریح کی تاکید واسطے

دعوت اسلام و مناظرہ اہل کتاب کے فرمائی گئی اور

دیکھو کہ انحضرت کی کتابوں یعنے توریت و انجیل سے

اتمام حجت اسلام کرنیکی ہدایت ہوئی ہے نہ یہ کہ

قرآن مجید انکے [illegible] کیونکہ وہ اسکو الہامی

نہیں مانتے ہیں علاوہ اسکے تکذیب رسالت

حضرت صلعم کی تردید کرنا صریح بدیہی ہے اور قرآن

[illegible] لا [illegible]

[illegible] حادث [illegible]

[illegible] اسلام [illegible]

[illegible]

قرآن [illegible] ترجمہ

[illegible] بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

[illegible]

[illegible] رسالت [illegible]

[illegible] قرآن [illegible] قال اللہ تعالیٰ

[illegible] قرآن [illegible] فما بلغت رسالتہ

واللہ یعصمک من الناس واللہ لا یہدی

القوم الکٰفرین ۝ قل یا اہل الکتاب

لستم علیٰ شیء حتی تقیموا التورٰیۃ و

الانجیل وما انزل الیکم من ربکم

درین آیہ مدرجہ نہایت تاکید بابرد دعوت اسلام

و مناظرہ اہل کتاب ارشاد شدہ است و اتمام

از کتب یہودان فرقہ یعنے از توریت و انجیل

است نہ آنکہ حجت اسلام تمام کردہ شود نہ آنکہ از قران

مجید چہ آنہا قرآن مجید را کتاب الہامی نمی دانند

علاوہ ازین تردید تکذیب رسالت حضرت

صلعم کردن صریح بدیہی است و ترجمہ قرآن

www.KetabFarsi.com

ترجمہ کرنا [illegible] ہیں [illegible]

[illegible] تک ترکا ایک [illegible]

[illegible] سلطان [illegible]

خادم العلماء

محمد عبد العزیز

مکذبین رسالت حضرت [illegible] کی تردید

مسلمانوں [illegible] ترجمہ قرآن [illegible]

ترجمہ [illegible] محتاج نہیں [illegible]

[illegible] مخالفین اسلام ترجمہ قرآن

[illegible] ضرورت [illegible] زبان [illegible] ترجمہ

غیر [illegible] تفسیر کلام الٰہی اور [illegible] رسالت

پناہی کی [illegible] ترجمہ قرآن [illegible] ایمان

خوش [illegible] محمد حسین عفی عنہ

ترجمہ قرآن شریف غیر زبان میں فرض ہے نہ
واجب ہے نہ سنت ہے نہ مستحب ہے اور بارہویں
صدی ہجری تک کوئی ترجمہ قرآن شریف کا
نہ ہوا تھا اور مکذبین رسالت حضرت رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کا رد مسلمانوں پر دائمی فرض ہے

خادم العلماء شیخ رحیم بخش عفی اللہ عنہ

ولد میرزا [illegible] آقا میرزا [illegible]

بارک اللہ [illegible] محمد مصطفی

[illegible] نمایند [illegible] ترجمه [illegible]

[illegible] ترجمه قرآن [illegible]

خادم العلماء

محمد عبد العزیز

تردید مکذبین رسالت حضرت رسول الله [illegible]

[illegible] اسلام [illegible] ترجمه [illegible]

[illegible] محتاج ترجمه [illegible]

اسلام [illegible] ترجمه قرآن [illegible]

[illegible] تفسیر کلام الهی [illegible]

رسالت پناهی [illegible]

محمد حسین عفی عنه

ترجمه قرآن در غیر زبان نه فرض است نه واجب
است نه سنت است نه مستحب [illegible]
دوازدهم هجری کدام ترجمه قرآن شده [illegible]
و تردید مکذبین رسالت حضرت رسول الله صلی الله
علیه وآله وسلم بر مسلمانان دائمی فرض است

خادم العلماء شیخ رحیم بخش عفی الله عنه

ولد میرزا [illegible] آقا میرزا [illegible]

بارک الله [illegible] محمد مصطفی

www.KetabFarsi.com

ایک کتاب چھپی ہے بنام تعریف قرآن اسمیں بیان ہے
یہ تصنیف ہوئی ہے کہ قرآن میں اکثر حصہ زیادہ آیتیں
مصنف قرآن کی تحریر نہیں بلکہ بنا لی ہوئی تصنیف
دوسرے کی ہیں جو اسمیں داخل کر دی گئی ہیں ایک اور کتاب
جسکا نام [illegible] ہے اسمیں اسکی تصنیف [illegible] فقرہ اسی
بیان ہیں کہ اسقدر آیتیں جھوٹی [illegible] ہیں
اور اسقدر آیتیں مخالف ہیں اور اسقدر آیتیں غلط
وغیرہ ہیں نیز افسانہ کوکب ہند میں لکھا ہے کہ اسلام
بادشاہت کی تاکیوں نہیں جانتے اور رعیت ہوکر
آرام سے کیون بسر نہیں کرتے [illegible]
جیسی تعلیم پائیگا ویسے ہی کام کریگا چنانچہ قرآن
انسان کو جہالت کی تعلیم نہیں دیتا ہے بلکہ قرآن
کی تعلیم مغروری و خود پسندی و شہوت پرستی
ہے [illegible] مسلمانوں کا آئین کچھ قصور نہیں [illegible]
اور ایسی ہی بہت کتابوں میں کہ جنمیں لکھا ہے کہ
نہ مسلمانون کے پیغمبر سچے رسول ہیں اور نہ قرآن
خدا کا کلام ہے پس باوجود ان سب باتوں کے
اگر کوئی شخص ان سب باتوں کے واسطے غیرتمند
نہو اور فقط ترجمہ قرآن چھپنے پر اکتفا کرے وہ بیحد
دیوانہ اور مطلق دین و ایمان سے بیگانہ ہے

[illegible] حسن الدین محمد [illegible] الحسینی

[illegible] است در وی بیان تصنیف شده که در قرآن بسیاری
آیات [illegible] وحشیانه است مصنف قرآن [illegible] بلکه دیگران
چالاک بیابان تصنیف نموده در قرآن داخل
[illegible] کتاب دیگر که نامش [illegible] است در آنجا مصنف
[illegible] آن شخص [illegible] بیان نموده که در قرآن این قدر
آیات [illegible] و این قدر آیات کذب [illegible] و
چندین آیات مخالف یکدیگر و این قدر آیات غلط
وغیره [illegible] و در [illegible] کوکب هند نوشته
سلطنت کردن [illegible] رعیت بوده با آرام [illegible]
[illegible] انسان [illegible]
[illegible] چنانچه قرآن
انسان را تعلیم علم نمیدهد بلکه تعلیم قرآن [illegible]
[illegible] خودپسندی و شهوت پرستی [illegible]
[illegible] مسلمانان [illegible]
[illegible] که در آنها نوشته است که نه رسول مسلمانان
برحق است و نه قرآن کلام خدا است پس با وجود
اینچنین سخنان اگر شخصی برای این [illegible] غیرتمند نشود
و محض بر طبع کنانیدن تراجم قرآن اکتفا نماید
او صریح دیوانه و مطلق از دین و ایمان بیگانه
است فقط

[illegible]